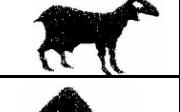
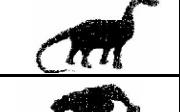


-	-	-	-	اخبار یا اشتہار میں جانے پہچانے الفاظ یا حروف کے حلقات بنانا	ڈنبہ کاسر		22
3	-	18	9	خالی جگہوں کو لفظوں سے بھرتی کرنا	کچھوا		23
5	-	9	7	خالی جگہ بھرتی کرنا	لئی		24
-	17	5	-	لفظوں سے جملے بنانا	بکرا		25
4	-	6	10	جوڑ لگانا	بندر		26
-	-	-	2	نیچے، اوپر، اندر، باہر، قریب اور دور کی چیزوں کی جانکاری حاصل کرنا	گھوڑا		27
3	-	9	9	تر پچھے لفظوں کے کھیل	اوٹ		28
3	3	3	3	جانچنے یا امتحان کے کارڈ	کتنا		29
6	-	6	-	کہانی پڑھ کر سوالات کے جوابات حاصل کرنا	ریپھ		30
-	-	-	10	جانے پہچانے یکساں آواز کے لفظ اور اسی آواز کے نامعلوم لفظوں کی جانکاری	ہاتھی اور مبارکہ شیشه		31
-	-	-	-	کتاب کا استعمال	کتاب		32
13	12	6	6	نظمیں	شیر		33
-	-	-	29	آواز کی مشق	ڈائیس اسر		34
-	-	-	-	ہنسنے کے حرکات	جوکر		35
-	-	-	-	ناٹک کر کے دکھانا، جماعت کے ساتھ ناٹک کرنا	بندرا اور گلہری		36
-	-	-	-	گھر پر مشق کرنا	گھر کے کام کے کارڈس		37

## باب ۱۰ سبق کی تدریس کا منصوبہ اور تعلیمی سرگرمیاں

### X - Teaching Notes, Lesson Plan and Activities

تعارف: سبق کی تدریس کی منصوبہ بندی وہ منصوبہ ہے جس کے تحت کسی مضمون کے ایک حصے کو یا مکمل مضمون کو ایک متعینہ وقت میں پڑھانے کا لائچہ عمل ہے۔ یہ گھری سوچ کا نتیجہ ہے۔ نصاب میں تبدیلی کے ساتھ ساتھ سبق کی تدریس کے منصوبے میں بھی تبدیلی آئیگی۔ آج کل پہلی جماعت سے چوتھی جماعت تک منی بر عمل اکتسابی نظام ABL، پانچویں جماعت میں روایتی تعلیم اور چھٹی جماعت سے آٹھویں جماعت تک عملی اکتساب کا طریقہ کار ALM نافذ ہے۔ متعلم اساتذہ کے لئے ضروری ہے کہ وہ ان تینوں تدریسی طریقوں سے واقف ہوں۔ اس باب کے مطالعہ سے مذکورہ بالاتین تدریسی طریقوں کی جانکاری کے ساتھ ساتھ ان طریقوں کو روپہ عمل لانے کے متعلق بھرپور واقفیت حاصل ہوگی۔

سیکھنے کے مقاصد: اس باب کے مطالعے سے یہ معلوم ہو جائے گا کہ سبق کی منصوبہ بندی کیوں ضروری ہے؟

☆ مبنی بر عمل اکتسابی نظام کو اختیار کرتے ہوئے اُس کی وضاحت کرنا۔

☆ مبنی بر عمل اکتسابی نظام کے تحت سبق کی منصوبہ بندی کرنا۔

☆ روایتی طریقہ تعلیم کے تحت سبق کی منصوبہ بندی کرنا۔

☆ اکتساب اور تدریس کے امدادی آلات تیار کرنا۔

☆ متعلم اساتذہ عملی اکتساب کے طریقہ کار (ALM) کی وضاحت کریں گے۔

☆ متعلم اساتذہ عملی اکتساب کے طریقہ کار (ALM) کے تحت سبق کی منصوبہ بندی کریں گے۔

☆ متعلم اساتذہ عملی اکتساب (ALM) کے طریقہ کار سے متعلق امدادی آلات تیار کریں گے۔

سبق کی منصوبہ بندی کی اہمیت: تدریس کو کامیاب بنانے میں تدریس کی منصوبہ بندی کلیدی حیثیت رکھتی ہے۔ کیا پڑھانا ہے؟ کیسے پڑھانا ہے؟ اس بات کو پیشگی طور پر طے کر لینا چاہئے۔

سبق کی تدریس کا اہم مقصد متعین کرنا، سبق کے آغاز کا طریقہ، نئی معلومات کو یکجا کرنے کا طریقہ، اکتساب اور تدریس کے امدادی آلات کے استعمال کا طریقہ، تدریسی عمل کے بعد تدریسی مقاصد کی جا چکرنا، ان تمام باتوں پر متعلم

استاد کو پہلے ہی غور و خوص کر لینا چاہئے۔

تدریس کی مشق کو صحیح رخ پر لے جانے اور تدریس کے مقاصد کو پورا کرنے کے لئے ایک اچھے تدریسی منصوبے کی تیاری بے حد ضروری ہے۔

سبق کی منصوبہ بندی کی عدمہ خصوصیات

☆ طلباء میں سیکھنے کی فطری خواہش موجود رہتی ہے جس کے پیش نظر متوقع اکتسابی نتائج پر بنی طریقے، اور امدادی آلات کی فہرست تیار کی جائے۔

☆ سبق کا نمونہ تفصیل سے دیا جائے۔

☆ ہر ایک جزو کے لئے ایک مقررہ وقت متعین کر دیا جائے۔

☆ متوجہ کرنا، متعارف کرانا، سبق کے موضوع کے درجہ بہ درجہ ارتقاء کے لئے وقفہ دیا جائے۔

☆ ہم جماعت طلباء کے درمیان باہمی اکتساب کی سرگرمی پیدا کرنا چاہئے۔

☆ اعادہ کے ذریعے علم کو مستحکم بنانے میں تدریسی عمل شامل ہونا چاہئے۔

☆ سبق کے ذریعے جو معلومات فراہم کی گئی ہیں ان میں اضافہ کے لئے مختلف طریقے بتائے جائیں۔

☆ سبق کی منصوبہ بندی میں متعلم اساتذہ کے لئے ضروری باتوں کی نشاندہی کرنا چاہئے۔

☆ سبق کی منصوبہ بندی کا مطلب یہ نہیں کہ صرف موضوع کے متعلق معلومات فراہم کردئے جائیں بلکہ اس کے سوا بھی بہت کچھ ہے۔ دراصل اس کا مقصد یہ ہونا چاہئے کہ طلباء میں علم کے حصول کا شوق پیدا کیا جائے کیونکہ ہرچہ اپنی جگہ پر ایک اپنا علحدہ وجود رکھتا ہے اس لئے تعلیم کے ذریعے اس کے اندر سیکھنے کے جذبات کو تحریک کرنا چاہئے۔

ایک ہی درجہ میں موجود مختلف طالب علموں کے خیالات مختلف ہوتے ہیں۔ چنانچہ سبق کی منصوبہ بندی کا نشاء یہ ہونا چاہئے کہ ہر سطح کا ذہن رکھنے والے طالب علم اس سے استفادہ کر سکے۔ اس کے لئے مختلف طریقے اختیار کئے جانے چاہیں۔ درجے کے مطابق اور ضرورت کے مطابق سبق کو دلچسپ بنانے کے طریقے اپنائے جائیں۔

مختلف درجوں کو مختلف طریقے سے سکھانے کے عمل کو سبق کی منصوبہ بندی میں شامل کیا جائے۔ ۲۰۰۵ کے قومی نصاب کا سانچہ عمل میں بیان کردہ نظریات کے نفاذ کو (National Curriculum Framework)

منصوبہ بندی میں شامل کیا جائے۔

پہلی جماعت سے چوتھی جماعت کے طلباء کو مبنی پر عمل اکتساب (ABL) کے طریقے، اس کے بنیادی اصول، خصوصی نکات۔ سیکھنے کے کارڈ، سیٹھی کے چارٹ، گروپ کارڈ، مشق کے چارٹ وغیرہ کے ذریعے بہتر طور پر سیکھنے کے موقع فراہم کئے جائیں

اساتذہ کے تربیتی نصاب کے تحت یہ ضروری ہے کہ متعلم اساتذہ کو چاہئے کہ وہ کسی مدرسے کو جائیں اور خود کو تدریس کے مشغلوں میں شریک کریں۔

DTE کے سال اول اور سال دوم کے دوران متعلم اساتذہ کو چاہئے کہ وہ کسی مدرسہ کو جا کر ۳۰ دن کے لئے تدریس کی مشق (Teaching Practice) کریں۔

پہلی جماعت سے چوتھی جماعت تک سبق کی منصوبہ بندی:

پہلی جماعت سے چوتھی جماعت تک مبني بر عمل اکتساب (ABL) کے طریقے کو اختیار کیا جاتا ہے۔ اس طریقے کے مطابق تدریس کے لئے درسی کتب کے بجائے عملی سرگرمی کے کارڈس استعمال کئے جاتے ہیں۔ درسی کتب میں موجود صلاحیتوں کی بنیاد پر چھوٹی چھوٹی یونٹ کی شکل میں تعلیمی سرگرمی کے کارڈس تیار کئے جاتے ہیں۔ ہر ایک سیکھنے کی سیٹھی کو زنجیر کی شکل میں جوڑا جاتا ہے۔ اس سلسلہ میں اساتذہ معاون کی حیثیت سے اپنا فریضہ انجام دیتے ہیں۔

ہر سیکھنے کی سطح میں درج ذیل کا ہونا لازمی ہے

۱۔ صلاحیتوں کے فروغ کے لئے تھانی درجوں کے عمل

۲۔ اعادہ کے ذریعہ یادداشت کے عمل

۳۔ مشق کے عمل

۴۔ تعین قدر کے عمل

۵۔ اصلاح کے عمل

۶۔ ترقی کرنے کے عمل

متعلم اساتذہ کو ہر ایک عملی کارڈ اور اس کے نشانات سے واقفیت ہونی چاہئے۔

بنی بر عمل اکتساب کے طریقے کے تحت کارڈس، نشانات، سیکھنے اور سکھانے کے طریقوں سے متعلق متعلم اساتذہ کو واقف ہونا چاہئے۔

بنی بر عمل اکتساب کا طریقہ درجہ میں معاون ثابت ہوتا ہے۔

☆ بنی بر عمل اکتساب کے طریقے کو اختیار کرنے والے متعلم اساتذہ کے لئے ضروری ہدایات:

☆ اسکول میں ہونے والے صح کے اجتماع (اسمبلی) میں طلباء کو شریک ہونے میں معاون ہونا چاہئے۔

☆ طلباء اپنی حاضری کا خود اندرج کرتے ہیں یا نہیں، اس کا معائنة کرنا چاہئے۔

☆ موئی چارت پر طلباء موسم کی تبدیلیوں کے متعلق اندرج کرتے ہیں یا نہیں اس پر نظر رکھنی چاہئے۔

☆ حفظان صحت کے چاک پر اندرج کرتے ہیں یا نہیں دیکھنا چاہئے۔

☆ طلباء کو نصف دائرہ یا ”ن“ کی شکل میں ترتیب دے کر انہیں چاق و چوبند کرنے کے لئے پانچ منٹ جسمانی ورزش دی جائے

☆ طلباء کو پڑھنے کے لئے ضروری اسباق کے گروپ کے کارڈس چُن کر گروپ یا جماعت میں ترتیب دینا چاہئے۔

☆ تمام طلباء اپنے سیکھنے کے کارڈس اٹھا کر اس کے مطابق کے گروپ میں بیٹھنے میں اساتذہ کو مدد کرنا چاہئے۔

☆ متعلم استاد کو چاہئے کہ ان طلبہ کی مدد کریں جو خود پڑھنے کے کارڈ اٹھا کر گروپ میں بیٹھنے میں دشواری محسوس کرتے ہیں۔

☆ اساتذہ کی مکمل مدد سے عمل کرنے والے گروپ کے طلبہ متعلم اساتذہ پڑھنے اور لکھنے میں مدد کرنا چاہئے۔

☆ کسی ایک گروپ میں طلبہ کی تعداد زیاد ہو تو متعلم استاد کو چاہئے کہ آہستہ سیکھنے والوں کی مدد کرے اور ان کی سیکھنے کی سیرھی میں آگے بڑھنے میں تعاون کرے۔

☆ دوسرے گروپ کے جن طلباء کو مدد کی ضرورت پیش آتی ہے متعلم استاد کو چاہئے کہ وہاں پہنچ کر ان کی مدد کرے۔

☆ کم اونچائی کے تختہ سیاہ پر بچوں کو لکھنے میں مدد کرنے کے علاوہ انہیں اپنی ورک بک میں لکھنے میں بھی مدد کرنا چاہئے۔

☆ طلباء کو زیادہ سے زیادہ لکھنے کی مشق دینا چاہئے۔

☆ سیریمی کے درجے میں نصابی اکتساب کے عملی کارڈس اٹھانے کے دوران بچوں کو نصابی کتاب کا استعمال کرنے کی اہمیت بتانا چاہئے۔

☆ متعلم استاد کو چاہئے کہ وہ بچوں کے ساتھ کٹھ پتلی کے کھلیل ترتیب دیں۔

☆ طلبہ حاصل کردہ چارٹ پرس طرح نشان کرتے ہیں ان کو نوٹ کرنا چاہئے۔

بنی بر عمل اکتساب (ABL) کے طریقے میں ایک سے زیادہ جماعت کے طلبہ ہوتے ہیں۔ ہر گروپ میں کئی سطح (Level) کے طلبہ ہوتے ہیں۔ اس لئے متعلم استاد پہلے ہی سبق کا منصوبہ تیار نہیں کر سکتا وہ کلاس کے طلباء کی سرگرمیوں سے متعلق ایک روداد پیش کریں گے۔ جس کے ذریعے طلباء کو دوسرے دن کی پڑھائی کے لئے منصوبہ تیار کرنے میں انہیں آسانی ہوگی۔

پانچویں جماعت کے سبق کا منصوبہ:

پانچویں جماعت میں روایتی طریقے سے سبق کا منصوبہ تیار کیا جاتا ہے جس کے اہم نکات حسب ذیل ہیں۔

☆ صلاحیتیں (سیکھنے کے نتائج)

☆ متوجہ کرنا (Motivation)

☆ سیکھنے سکھانے کا عمل: (Teaching Learning Activities)

☆ تعین قدر (Evaluation)

☆ عملی مشق (Follow up work)

سیکھنے کے نتائج: پانچویں جماعت کی درسی کتاب کے آخر میں صلاحیتوں کی فہرست دی جاتی ہے۔ اس کے علاوہ اس حصے میں زبانی صلاحیتوں کے ساتھ طلباء کے اخلاق و عادات، زبان اور وطن سے محبت اور تہذیبی عناصر کی جانچ کی جاتی ہے۔

**متوجہ کرنا:** متعلم استاد کو چاہئے کہ وہ طلباً کو سبق کی طرف متوجہ کرے۔ طلباً کی ذہنی سطح کا لحاظ رکھتے ہوئے انہیں سبق کی طرف متوجہ کرنے کے لئے متعلم استاد کو چاہئے کہ وہ کہانیوں، گیتوں، پہلیوں اور واقعات و حکایات سنائے۔

**سیکھنے سکھانے کے عمل:** اس عمل کے دوران طلباً کو سبق کی طرف متوجہ کرانے کے لئے تعلیمی امدادی اشیاء جیسے تختہ سیاہ کا استعمال، تصویریں کھینچنا، گیت ترجم کے ساتھ پڑھنا، سوالات کے جوابات حاصل کرنے کے لئے طلباً کو جواب دینے کی طرف راغب کرنا وغیرہ شامل ہے۔ متعلم استاد کو چاہئے کہ وہ کلاس میں نظم و ضبط قائم کر کے ہر ایک طلب علم پر نظر رکھے۔ سیکھنے سکھانے کے عمل میں چاہئے کہ سبق کے مضمون اور صلاحیتوں پر غور کرے۔

سبق کی تدریس کو موثر بنانے کے لئے مناسب سیکھنے کے طریقے جیسے کھیل کا طریقہ، انکشافی طریقہ، خود تنخود سیکھنے کا طریقہ ایک طالب علم دوسرے طالب علم کی مدد سے سیکھنا، سبق کو اور دلچسپ بنانے کے لئے تعلیمی سیر و تفریج بھی ضروری ہے۔

سیکھنے کے نتائج میں دی گئی زبان کی صلاحیتوں کے علاوہ اخلاق و عادات اور حب الوطنی کے جذبات کے فروغ کے متعلق معلومات سیکھنے سکھانے کے عمل میں مددگار ثابت ہوتے ہیں۔

زبان کے سبق سکھانے کا مقصد یہ ہے کہ زبان کی صلاحیتوں کو فروغ دینا اور کردار کی تشكیل کرنا ہے۔

**تعین قدر:** کلاس میں سکھائے ہوئے سبق کی جائیج کرنے کے لئے پہلے ہی سے سوالات کی فہرست تیار کرنا ضروری ہے۔

**عملی مشق:** Follow up work سبق کے مطابق طلباً کو گھر پر کرنے کے لئے کچھ مشق دی جاتی ہے اس کے علاوہ انکی دلچسپی بڑھانے کے لئے سیر و تفریج پر لے جانا چاہئے۔ جیسے ریلوے اسٹیشن، بس اسٹانڈ، پوسٹ آفس وغیرہ، طلباً کو ہدایت دی جانی چاہئے کہ وہاں کی کارروائیوں کو نوٹ کریں۔

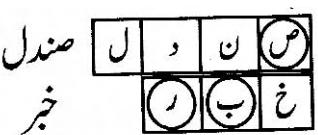
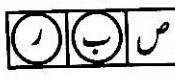
## تعلیمی سرگرمیاں

### کلیدی لفظ کی تلاش

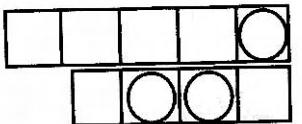
مقصد : اشاروں کی مدد سے کلیدی لفظ بنانا۔

ہدایت : مثال کے مطابق بے ترتیب حروف سے لفظ بنائیں اور دائروں میں درج شدہ حروف کی مدد سے کلیدی لفظ بنائے کر مصروف / جملہ مکمل کریں:

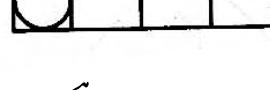
کھلاڑی      دو      وقت : چھ منٹ      نمبر : صحیح لفظ کے لئے آیک اور  
کلیدی لفظ بنانے پر دو

مثال :	<b>(1)</b>	دن صل
	=	
(2)	=	ب خ ر
	=	صریح اعلیٰ کردار کی نشانی ہے۔

پہلا کھلاڑی :

الف :	<b>(1)</b>	ت ع ب ی ط
	=	
(2)	=	س ف ل م

وہ ..... کیا گرے گا جو گھننوں کے بل چلے

ب :	<b>(1)</b>	ر ک س ت
	=	
(2)	=	گ س ن
	=	
(3)	=	ا ج م ن
	=	
(4)	=	ش ک ی ت
	=	

خود اعتمادی کامیابی کی ..... ہے

دوسرے کھلاڑی:

	=	سحد (1)
	=	دقرت (2)

اُن غپوں پر ہے جو بن کھلے مرجھا گئے

	=	زنمل (1)
	=	فسد (2)
	=	اکلا (3)
	=	داسائی (4)

ستی..... کی ماں ہے۔

جو بات کھلاڑی: 1 الف) (1) طبیعت (2) مغلس کلیدی لفظ: طفل

ب) (1) کسرت (2) سگ (3) انجم (4) شکتی کلیدی لفظ: کنجی

کھلاڑی: 2 الف) (1) حسد (2) قدرت کلیدی لفظ: حسرت

ب) (1) منزل (2) سفید (3) اکیلا (4) اداہی کلیدی لفظ: مغلسی

چچا جمن بنے چور

مقصد: صحیح مقام پر نقطے لگانا۔

ہدایت: چچا جمن کی اس دلچسپ کہانی کو لکھتے ہوئے نئے چھٹنے نے کئی الفاظ کے نقطے ہضم کئے ہیں اور کئی نقطوں کو غلط جگہوں پر لگایا ہے۔ ان الفاظ کو پہچان کر چھٹنے کا املا درست کیجئے۔

کھلاڑی: ایک وقت: دسمبر: صحیح لفظ کی پہچان پر ایک

چچا جمن کو من گھر تکہانیاں سنانے کا ٹرا شوق تھا۔ وہ ہمیشہ شجی بگھارا کرتے اور بچے جب چاپ ان کہانیوں کا مرالیتے۔ ایک دن جوروں نے چچا جمن کے گھر دھاوا بولا۔ رات کے دونخ وہ گھر لوٹے۔ جیسے ہی انہوں نے دروازے کو ہاتھ لگایا وہ پھٹاک سے کھل گیا۔ کمرے میں ہر چیز نکھری نکھری تھی۔ ان کا حلق خسک ہونے لگا۔ انہوں نے

فرنج سے نانی کی بولن نکال کر ابھی منہ سے لگائی تھی کہ ایک نے ان کا منہ دبایا، دوسرے نے لانوں اور گھوسوں کی برسات کر دی۔ انہوں نے ہمت کر کے ایسا ہتھا خمایا کہ دونوں دور جا گرے۔ چوروں نے فوراً کھڑکی سے چھلانگ لگائی اور فوجکر ہو گئے۔ چاجمن ہانتے کانتے چور چور جلانے لگے اور ندھوای کے عالم میں انہوں نے کھڑکی کی سلاجوں سے اپنا کدو جیسا سر آگے کیا جو نری طرح پھنس گیا تھا، تھوڑی ہی دیر میں پڑوںی خمع ہو گئے، کسی نے آؤ دیکھا نہ تاو سب چچاچن کو چور سمجھ کر بیٹھنے لگے۔ انہوں نے کراہتے ہوئے کہا بھائیو تم لوگ مجھے باحق بیٹ رہے ہو ذرا میری بھی سنو۔ میں خور نہیں، تمہارا چچن چاچا ہوں۔ جدا کے لئے مجھے اس مصیبت سے نکالو۔ ورنہ میں..... میں ..... مر جاؤں گا۔

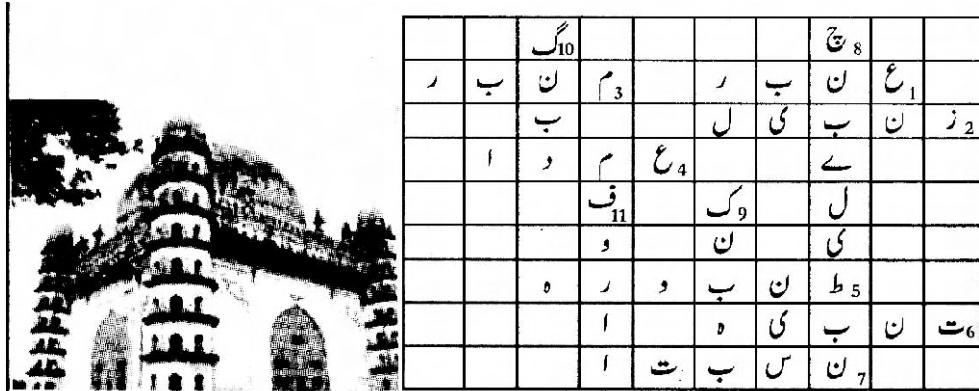
جواب من گھڑت	بڑا شیخی	چپ مزا	چوروں بجے	دروازے
بکھری بکھری	خشک فرج پانی	بوتل لاتوں گھونسوں		ہتھا جمایا
چھلانگ	رفوچکر ہانپتے کانپتے	چلانے بدھوای سلاخوں	بری پڑوںی	
جمع	جمن پینٹے بھائیو ناحق پیٹ	چور جمن خدا		
آؤنا ہم بھی سیر کریں گول گنبد کی				

مقصد : املاء میں صحیح حرف لکھنا۔

ہدایت : ”بوجھو تو جانیں“ کے تحت ایک پہلی پوچھی گئی ہے۔ پہلے اس کو بوجھے۔ پھر معتمد میں دیئے گئے حروف کی مدد سے بننے والے الفاظ کے ذریعہ جملے مکمل کیجئے۔

کھلاڑی : ایک وقت : پانچ منٹ نمبر : پہلی بوجھنے پر پانچ، معتمد مکمل کرنے پر دس پہلی..... میں وہ حرف ہوں جس کے نیچے ایک نقطہ لگانے سے حروف تھیں کا دوسرا حرف بن جاتا ہوں اور نقطہ کے اوپر لگانے سے میرا مقام بتیسوں ہو جاتا ہے۔ میں کبھی کبھی الفاظ میں بتیسوںیں حرف کے بعد آتا ہوں۔ جس کی وجہ سے مجھ پر اکتبیسوںیں حرف کا گمان ہوتا ہے۔ بتائیے میرے کتنے روپ ہیں؟ ایک اور بھروسے کا نام بتائیے جس کا شمار تو حرف کے طور پر نہیں ہوتا لیکن اس کے اضافے سے تیسوںیں حرف کی آواز ادا ہوتی ہے۔ (دائیں سے بائیں)..... سیر پر نکلنے کی تیاری کرنے لگی۔ امی نے کہا یہ کیا؟ تم نے اپنے بیگ کو عمر ایار کی..... سمجھ رکھا ہے۔ یاد نہیں تھیں..... پر کھڑے مولوی صاحب کیا کہہ رہے تھے۔ کام کی باتوں کو تم..... بھلا دیتی ہو۔

تمہارے آگے بین تو کیا..... بجانے سے بھی کوئی فائدہ نہیں۔ ابو نے ..... کی اور دلارتے ہوئے کہا میری بیٹا سدھر گئی ہے۔



(اوپر سے نیچے) اُسی وقت اس کی سہیلی ..... آپنی اور فقرہ کسا واہ کیا خوشحال ..... ہے۔ خیر یہ تو تاؤ ہمیں ..... کی سیر کے لئے کب چنان ہے۔ اس نے کہا نیکی اور پوچھ پوچھ۔ دونوں نے ..... اپنا بیگ اٹھایا اور خدا حافظ کہہ کر نکل پڑیں۔

پہلی کا جواب : ب، ن، م، تنوین ( )

دائیں سے بائیں : عنبر زبیل منبر عمداً طبورہ تنبیہ نسبتاً  
اوپر سے نیچے : چنیلی کنبہ گنبد فوراً

دل باغ باغ ہو گیا

مقصد : جملوں میں الفاظ کی تکرار کی اہمیت کو سمجھنا۔

ہدایت : دائروں میں دیئے گئے موزوں الفاظ کی تکرار سے جملے کامل کیجئے۔

کھلاڑی : ایک وقت : چار منٹ نمبر : آٹھ



- (روم)
- (سوندھی)
- (اُمّہ)
- (رم جھم)
- (بار)
- (ٹھنڈی)
- (باغ)
- (ہلکی)
- (سائیں)

- (1) پچھوڑی پہلے ہوا..... کر رہی تھی۔ کسی کے ہاتھ سے چھتری چھوٹ گئی تو کسی کا پیر پھسل گیا۔ دیکھتے ہی دیکھتے موسم بدل گیا۔
- (2) بادل..... کر آنے لگے۔
- (3) لو..... بوندا باندی بھی شروع ہو گئی۔
- (4) ہر طرف مٹی کی..... خوشبو مہنے لگی ہے۔
- (5) چلوچل کر..... برسات کا مزا الٹیں۔
- (6) ایسا موقعہ..... نہیں آتا۔
- (7) آہا..... نشے میں ڈوب گیا ہے۔
- (8) پھوار کا مزا، ہی پچھا اور ہے۔
- (9) اس سہانے موسم کا لطف اٹھاتے ہوئے دل..... ہو گیا۔  
جواب: سائیں سائیں۔ اُمّہ۔ ہلکی۔ سوندھی سوندھی۔ رم جھم رم جھم۔
- بار بار۔ روم روم۔ ٹھنڈی ٹھنڈی۔ باغ باغ

**ذرا ان کی بھی سُنیے**

**مقصد :** جملوں میں الفاظ کی تکرار کی اہمیت کو سمجھنا

**ہدایت :** حسب ذیل فہرست سے مناسب اسما کو چن کر ہر جملہ کے ابتدائی حصے کو پُر کیجئے، پھر اپنے طور پر موزون الفاظ کی تکرار سے مکالموں کو مکمل کیجئے۔

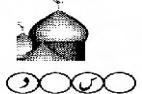
**کھلاڑی :** ایک      **وقت :** پانچ منٹ      **نمبر :** دس

**مثال :** بھیانے ڈالنٹے ہوئے کہا شاہی تم نے اس قدر قیمتی گلدان چور چور کر دیا

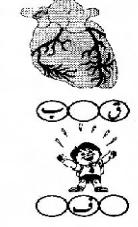
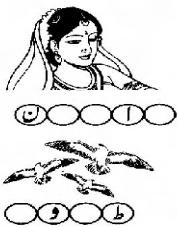
1 عدالت میں..... نے بیان دیتے ہوئے کہا ”نج صاحب! میں نے..... دور سے گولیوں کی آواز سنی تھی۔ اس سے زیادہ کچھ نہیں جانتا۔

2 ..... پیر پلکتی ہوئی آئی اور کہنے لگی می! میں نے گھر کا..... چھان مارا لیکن میری کتاب نہیں ملی۔

- 3 نے کراہتے ہوئے کہا اکٹر صاحب! میں دوایاں ..... نگ آچکا ہوں۔
- 4 ..... بچوں پر چلانے لگے یہ کیسا زمانہ آگیا ہے۔ آج ..... ٹی وی کا دیوانہ ہے۔
- 5 ..... دکان کی سیڑھیاں اترتے ہوئے کہنے لگا ”اس شہر میں تو ..... پر دھوکا ہے۔
- 6 ..... بچوں کو سمجھاتے ہوئے کہنے لگیں ”فضول خرچی بری عادت ہے ..... سے دریافت ہے۔
- 7 ..... اپنے عزیز دوست سے فرمانے لگے حضور والا! تشریف لائیے ..... پر کھانے والے کا نام لکھا ہے۔
- 8 ..... ڈنڈا لے کر غریب بچھڑے کے پیچھے بڑا بڑا تھے ہوئے دوڑنے لگا ”میں نے ..... کی حفاظت کی ہے اور تو میری محنت کوٹھی میں ملانے آ گیا۔
- 9 ..... نے ساہو کار سے التجا کی سر کار مجھ پر حم کیجئے۔ اگلی فصل پر میں آپ کا پیسا لوٹا دوں گا۔ آپ بھی جانتے ہیں نامیرا ..... قرض میں ڈوبا ہوا ہے۔
- 10 ..... نے راموکوڈا نٹتھے ہوئے کہا ”تمہیں سامنے رکھی چیز بھی دکھائی نہیں دیتی۔ تم ..... کے اندر ہے ہو۔  
 (نواب صاحب، دادا جی، مریض، مالی، ارباز، گواہ، تبسم، کسان، نانی امی، مالک)  
 جواب: (گواہ۔ چلتے چلتے) (تبسم۔ چپہ چپہ) (مریض۔ کھاتے کھاتے) (دادا جی۔ بچہ بچہ)  
 (ارباز۔ قدم قدم) (نانی امی۔ قطرہ قطرہ) نواب صاحب۔ دانے دانے) (مالی۔ پتے پتے)  
 (کسان۔ بال بال) (مالک۔ جنم جنم)



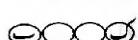
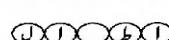
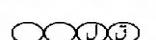
ایک سے بھلے چار



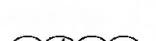
مقصد : واحد جمع کی پہچان۔



ہدایت : حصہ ”الف“ میں دی



گئی تصاویر کی مدد سے خالی دائروں کو پُر کر کے صحیح لفظ بنایے۔ لفظ مکمل



ہونے کے بعد آپ یہ جان جائیں



گے کہ کچھ لفظ واحد اور کچھ جمع ہیں۔

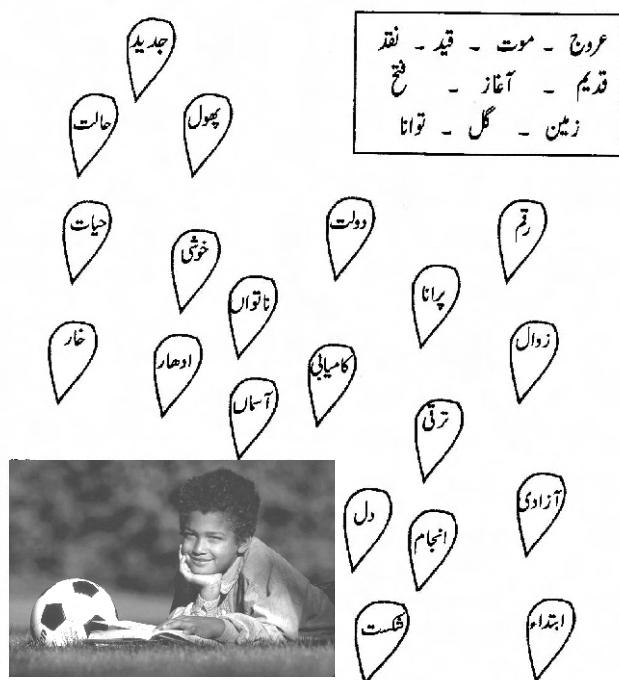
ان الفاظ کوہ ہن میں رکھ کر حصہ ”ب“ کے خالی دائروں کو مناسب حروف سے پُر کرتے ہوئے واحد الفاظ کی جمع اور جمع کی واحد بنائیے۔ جواب: حصہ الف : نجوم، مسجد، اشجار قلب، خاتون، کتب طفل، طیور، وکیل حصہ ب : شجر، مساجد، طائر کتاب، اطفال، قلوب خواتین، نجم، وکلا

### نشانہ لگائیے

مقصد : اضاد کی پہچان

ہدایت : جدول میں دیئے گئے الفاظ کے اضداد پر نشانہ لگائیے

کھلاڑی : ایک      وقت: پانچ منٹ      نمبر: ہر لفظ پر ایک



جواب: زوال حیات آزادی اُدھار جدید انجام شکست آسمان خار ناچان

### ٹریفیک جیام

مقصد : اسماء کے جنس کی پہچان۔

ہدایت : چورا ہے پر ٹریفیک جیام ہے۔ ٹریفیک میں کچھ اسماء میں کتنے مذکرا اور کتنے مؤنث ہیں پہچائیے۔

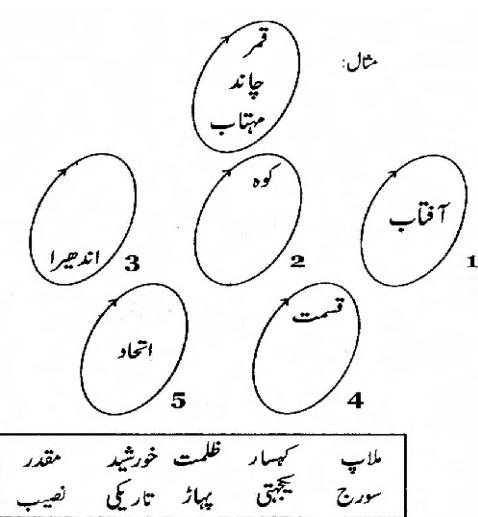
کھلاڑی: چار وقت: چھ منٹ نمبر: ہر صحیح لفظ پہچانئے پر ایک جواب: کھلاڑی: 1:

کھلاڑی: 4:				
بجلی				مذکر مؤنث
برسات				پرنده، پتھر، راستہ ندی، زمین
لہریں موسم				پانی، شکاری، درخت
بادل				
گرمی				
سمندر				
آسمان				
کھلاڑی: 3:				
دھڑکن قدم سانس خدا		پرندہ زمین شکاری پانی دوخت	کھلاڑی: 1	کھلاڑی: 2: پروانہ، آنسو
دل جوش سفر منزل دعا				آنکھ، شمع، رات صحیح قسمت محفل
				کھلاڑی: 3: دل، جوش، سفر، خدا،
				قدم دھڑکن، دعا، منزل، سانس
				کھلاڑی: 4: آسمان، سمندر، بادل،
				موسم گرمی، بجلی، برسات، لہریں
کھلاڑی: 2:				
شمع رات پروانہ آنسو صحیح قسمت آنکھ محفل				
کھلاڑی: 1:				

”هم شکل نہیں ہم معنی ہیں“

مقصد: متراadt الفاظ کی گروہ بندی

ہدایت: جدول میں دیئے گئے ہم معنی الفاظ کو چین کر مثال کے مطابق مختلف خاکوں میں لکھے



کھلاڑی: ایک نمبر: دس وقت: پانچ منٹ

ملap کہسار ظلمت خورشید مقدر سورج پچھتی پہاڑ تاریکی نصیب جواب: (1) خورشید، سورج (2) پہاڑ، کہسار (3) ظلمت، تاریکی

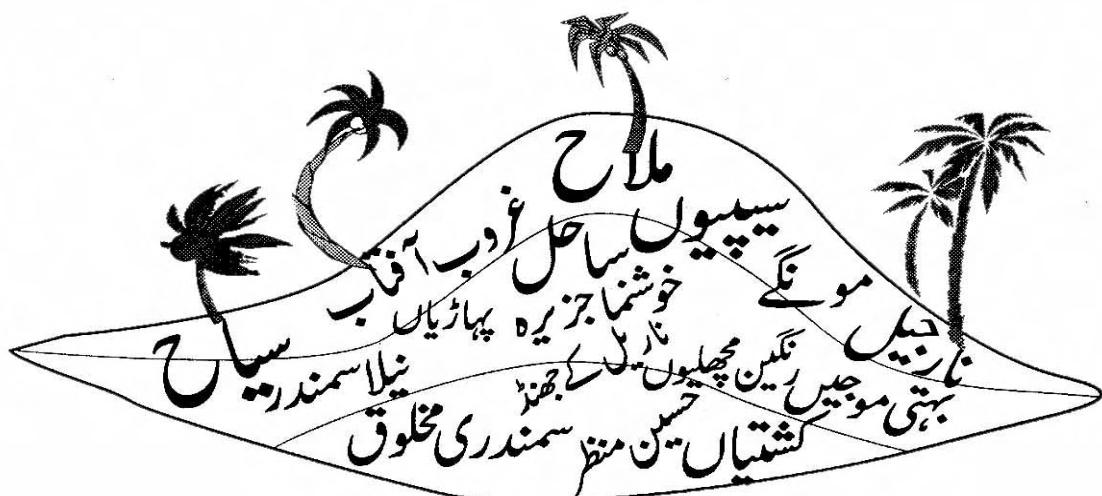
(4) نصیب، مقدر (5) ملأپ

### سمندر کی سیر

مقصد : متعلقات کا استعمال۔

ہدایت : اس جزیرے میں لکھے الفاظ کی مدد سے ذیل کی عبارت مکمل کیجئے اور سمندر کی سیر کا لطف اٹھائیے۔

کھلاڑی : ایک وقت : پانچ منٹ نمبر : ہر صحیح جواب پر ایک



یہ گہر..... دھیمی دھیمی ..... تیرتی ہوئی ..... ساحل کے قریب پھیلی  
خاکستری ..... اوپنے اوپنے ..... کا ..... اور ..... کا ..... ہر ایک کو  
دیوانہ بنادیتا ہے۔۔۔۔۔ کشتی میں سوار کھی ..... کو دیکھ کر خوش ہوتے ہیں تو کبھی دور بین  
سے ..... کو دیکھنے کی کوشش کرتے ہیں۔۔۔۔۔ پربیٹھے لوگ بکھرے ہوئے  
اور ..... کو خزانے کی طرح سمتیتے ہیں اور ..... سے اپنی پیاس بجھاتے ہیں۔۔۔۔۔ یہ قدرت کا حسین شاہ  
کار ہے۔۔۔۔۔

جواب: نیلا سمندر	بہتی موجیں	کشتیاں	پہاڑیاں	سیاح	حسین منظر	غروب آفتاب	ناریل کے جھنڈ	رنگین مچھلیوں
سمندری مخلوق	ساحل	موئگ	نارجیل	سیپیوں	ناز	ناریل	نگین	نگین

## باب ۱۱ اردو زبان کی تدریسی صلاحیتوں میں اضافہ

### XI - Developing the Urdu Language Teaching Competency

تعارف:- تعلیمی ذرائع کا انحصار دو چیزوں پر ہے ایک تدریس اور دوسرا سیکھنے کا عمل۔ جب کبھی تدریس کا عمل انجام پاتا ہے تو ہمیشہ اس سے اکتساب کے نتائج برا آمد نہیں ہوتے۔

سیکھنے کے عمل کو مکمل بنانے کے لئے تدریسی عمل کا موثر ہونا ضروری ہے لہذا متعلم اساتذہ کو چاہئے کہ وہ اپنی تدریسی صلاحیتوں میں اضافہ کریں اور تجربہ کار اساتذہ کے تدریسی عمل سے استفادہ بھی کریں۔ مشاہدہ کے دوران متعلم اساتذہ تدریسی ملکنیک پر غور کرتے ہوئے زیادہ سیکھنے کے عمل کو تقویت پہنچاسکتے ہیں۔ غرض اس باب میں مبنی بر عمل اکتساب، روایتی تعلیم، عملی اکتسابی طریقہ کا مشاہدہ، مشاہدہ کافارم پُر کرنا اور مواد کی فراہمی سے متعلق تربیت پانے والے اساتذہ جانکاری حاصل کریں گے۔

#### سیکھنے کے نتائج:-

اس باب کو پڑھنے کے بعد متعلم اساتذہ اس قابل ہو جائیں گے کہ

1. تدریس کے دوران مشاہدے کی اہمیت اور ضرورت واضح ہو جائے گی

2. مشاہدے کے فارم کو پُر کرنے کی صلاحیت پیدا ہو جائے گی۔

3. متعلقہ مواد کی فراہمی کی صلاحیتیں پیدا ہو جائیں گی۔

4. حوالہ جاتی کتب کے اندرج سے واقفیت حاصل ہو جائے گی۔

#### مشاہدے کی اہمیت:- Importance of Observation

مشاہدہ وہ تجربہ ہے جو متعلم اساتذہ اسکول جا کر تجربہ کار اساتذہ کے تدریسی عمل سے براہ راست فائدہ اٹھاتے ہیں۔ تربیتی مدت میں یہ عمل دس دن پر مشتمل ہوتا ہے۔ متعلم اساتذہ بہت سارے عملی کاموں میں شرکیں ہوتے ہیں۔ تاکہ وہ تجربہ کار اساتذہ کے تدریسی عمل کا مشاہدہ کریں اور ایک باصلاحیت اُستاد بن سکیں۔ مشاہدہ اس لئے اہمیت رکھتا ہے کہ اس سے ہم تجربہ کار اساتذہ کے تدریسی عمل کا بغور مطالعہ کرتے ہیں۔ جس سے ہماری خامیاں جو تدریسی عمل کے دوران

پیدا ہوتی ہیں۔ انہیں دور کیا جاسکتا ہے۔ مستقبل میں متعلم اساتذہ کو ایک باصلاحیت میرمدرس بننے کے لئے بہت سارے اساتذہ کے تدریسی عمل کا مشاہدہ ضروری ہے۔

مشاہدے کے طریقہ کار:- (ABL) Observation of Activity Based Teaching

پہلی جماعت سے لیکر چوتھی جماعت تک متنی بر عمل اکتساب کا طریقہ پانچویں جماعت میں روایتی طریقہ کار اور چھٹی جماعت سے آٹھویں جماعت تک عملی اکتساب کا طریقہ اختیار کیا جاتا ہے۔  
عملی کاموں پر مبنی مشاہدہ:

مشاہدہ کرنے سے پہلے متعلم اساتذہ کو متنی بر عمل اکتساب کے مراحل جیسے سیڑھی۔ لوگو (نشان)۔ موئی چارت، حفظان صحت کا چارت، سیکھنے کے کارڈس اور عملی کام سے متعلق بھرپور واقفیت رکھنا ضروری ہے۔  
مشاہدہ چار جہتوں سے کیا جاتا ہے۔

(۱) کلاس روم کا مشاہدہ مع کلاس روم کی سہولیات

(۲) اسکول کے بچوں کی کارکردگی کا مشاہدہ

(۳) اساتذہ کی کارکردگی کا مشاہدہ کرنا

(۴) سیکھنے کے عمل کا مشاہدہ کرنا

ان تمام مشاہدوں کے لئے منضبط شدہ فارم دستیاب ہوتے ہیں۔ ان فارموں کو پُر کرنا چاہئے۔ اس کے بعد متعلم اساتذہ اپنے تاثرات کا اظہار انکاس خیالات کے ذریعے درج کرنا چاہئے۔

انکاسی اظہار

۱۔ کلاس کی مکمل تفصیلات

---

---

۲۔ متعلم استاد نے کیا سیکھا

---

---

۳۔ روزمرہ زندگی اور کلاس روم کی کارکردگی میں کیا مناسبت پائی جاتی ہے۔ مثالوں سے واضح کیجئے۔

---

---

### روابطی طریقہ تدریس کا مشاہدہ:-

مشاہدہ کا فارم پُر کرنے سے پہلے متعلم اساتذہ کو استاد کی کارکردگی کی طرف متوجہ ہونا، تدریسی طریقہ کار پڑھانے اور سیکھنے کے اشیاء کا استعمال۔ تنخیت سیاہ کا استعمال، تنظیم جماعت، سوال پوچھنے کا طریقہ، اُستاد کا انداز تدریس، اُستاد اور طلباء کا باہمی اشتراک جیسے نکات کو ضبط تحریر میں لانا۔ اُستاد کی تدریسی صلاحیتوں کو متعلم اساتذہ اپنا چاہئے۔ تدریس کے دوران گروپ بندی اور ہر گروپ کی کارکردگی سیکھنے سکھانے کے اشیاء کا استعمال۔ تدریس کے پہلے اور بعد کی کارکردگی جانچنا اور سبق کی منصوبہ بندی کا مشاہدہ بغور کرنا چاہئے۔

اس طرح مشاہدہ کرنے کے بعد مشاہدہ فارم پُر کرنا چاہئے۔ فارم پُر کرتے وقت صرف اچھایا یا بہتر یا بہترین لکھنے کے بجائے جماعت میں جو کچھ بھی پیش آتا ہے اُسے تفصیل کے ساتھ لکھا جائے۔

### عملی اکتسابی طریقہ کار کا مشاہدہ:-

- اس طرح کا طریقہ کار عموماً ڈل اور ہائی اسکول میں جماعت چھ، سات اور آٹھ کے لئے مخصوص ہے مندرجہ ذیل نکات کو ان جماعتوں میں ملحوظ رکھنا چاہئے
- عملی اکتسابی طریقے کے بنیادی نظریات۔      ☆
  - طلباء کے سیکھنے کے دوران اُستاد کا ایک رہنمایی حیثیت رکھنا۔      ☆
  - سیکھنے کی صلاحیتیں اور طریقے۔      ☆
  - از خود سیکھنا اور پڑھ کر سمجھنا۔      ☆

سمجھنے کی قابلیت۔ ☆

از خود تمام کارکردگی میں شامل رہنا۔ ☆

خیالی تصورات اور تصوریہ بنانے کے حصول کی نشاندہی کرنا۔ ☆

پڑھنا، لکھنا اور ترتیب دینا۔ ☆

بحث و مباحثہ کرنا۔ ☆

مشکل کو آسان بنانے کے سیکھنا ☆

### مشاہدے کا فارم پُر کرنا:-

متعلم اساتذہ اپنے مشاہدات کی روشنی میں مشاہدہ کا فارم پُر کرنا چاہئے۔

فطری خوبیوں سے فائدہ اٹھانا اور خامیوں کو دور کرنا:-

جب ہم کسی بھی طریقہ تدریس کا مشاہدہ کرتے ہیں۔ تو اس میں ایک استاد کا تدریسی طریقہ کار، اسکا برتاؤ، اظہار نتائج، حس مزاج، اپنے نظریات کی وضاحت، موازنہ کرنا، سوالات پوچھنے یا سوالات کرنے کا طریقہ بتانا اور پڑھانے اور سکھانے کے اشیاء کا استعمال دوسرے استاد سے جدا ہوتا ہے۔ اس طرح متعلم اساتذہ دوران تدریس ان با توں پر عمل پیرا ہو کر خامیوں کو دور کریں اور خوبیوں کو اپنائیں۔

### مواد کو اکٹھا کرنے کی صلاحیت:-

درسی کتاب استاد کے لئے صرف ایک رہنمای ہے یہ سیکھنے کے لئے مکمل ذریعہ نہیں ہے درسی کتب میں شامل مضامین میں تمام تفصیلات موجود نہیں ہوتیں تدریس کو دلچسپ بنانے کے لئے استاد درسی کتابوں میں دئے گئے واقعات کے علاوہ مزید مثالوں اور مناسب وضاحت کے ساتھ بچوں کے دلوں کو ممتاز کرنا چاہئے۔ تدریس کو دلچسپ بنانے کے لئے استاد کو چاہئے کہ وہ مختلف کتابوں، حوالہ جاتی کتب، لغات، دائرۃ المعارف، اساطیری کہانیاں تبصرے، تحقیقات اور تنقیدی مضامین کو پڑھ کر بچوں کو معلومات فراہم کرے۔

## حوالہ جاتی کتب:-

- (1) دیوان غالب
- (2) کلیات اقبال
- (3) اردو ڈرامے کا ارتقاء
- (4) انتخاب مضمومین سرسید
- (5) تاریخ ادب اردو

مذکورہ حوالہ جاتی کتب سے صرف ایک حصہ یا کچھ حصے درسی کتب میں ہونگے متعلم استاد کو چاہئے کہ وہ ان حوالہ جاتی کتب کے متن کو تفصیل کے ساتھ پڑھیں اور جانکاری حاصل کریں۔ متعلم استاد کو معلومات حاصل کرنے کے متعلق نہ صرف چوکنار ہنا چاہئے بلکہ ان معلومات تک پہنچنے کے لئے اُسکے پاس ایک فہرست ہونی چاہئے۔ اسی کوہم مواد کھٹا کرنے کی صلاحیت سے موسوم کرتے ہیں اب ہم حوالہ جاتی کتب جیسے لغات، دائرة المعارف۔ ادبی داستانوں کے بارے میں مطالعہ کریں گے۔

## لغات:-

لغات کو حروف تہجی کے اعتبار سے ترتیب دیا جاتا ہے۔ لغات میں ہر لفظ کے مناسب اور موزوں معنی دیئے جاتے ہیں۔ الفاظ کے معنی جاننے کے لئے عام طور پر لغات کا استعمال ہوتا ہے۔ اردو میں مروج اور مشہور لغات حسب ذیل ہیں۔

1. نوراللغات
2. فیروزاللغات
3. لغات کشوری
4. فرنگ آصفیہ

بعض لغات ایسے ہوتے ہیں جس میں صرف الفاظ کے معنی دیئے جاتے ہیں۔ بعض لغات میں الفاظ کے ساتھ

اُن کا تلفظ بھی دیا جاتا ہے۔ ان کے علاوہ بعض جامع لغات ایسے بھی ہوتے ہیں۔ جن میں الفاظ کے معنی تلفظ اور اُن کا مأخذ (وہ کس زبان کا لفظ ہے) اور قواعد بھی دیئے جاتے ہیں۔ تو توضیحی لغات میں الفاظ کے معنی کے ساتھ اُن الفاظ کا موقع محل کے لحاظ سے استعمال اور اُن کی تشريح و تعبیر دی جاتی ہے۔ مثلاً ”ضمیر“ وہ چھوٹا سا لفظ ہے جو اسم کے مقام پر استعمال کیا جاتا ہے۔ جسے انگریزی میں Pronoun کہتے ہیں۔ ”ضمیر“ کے دوسرے معنی دل کے ہیں جیسے کہا جاتا ہے کہ اُس کا ضمیر مرد ہو گیا ہے۔ یا میرا ضمیر گوار نہیں کرتا بعض لغات ایسے ہوتے ہیں جو فین شاعری میں معاون ہوتے ہیں۔ اس میں ہم وزن اور الفاظ کو ایک جگہ پر وہی ہیں جیسے کہاں، جہاں، یہاں، وہاں، گلستان، ہندوستان، داستان، دلبستان، شبستان، رات، بات، سات، کائنات، بارات، جینا، پینا، مگینہ، مہینہ، آب و قاب، شراب، کتاب، شباب وغیرہ۔

### اُردو کے جدید لغات:-

اُردو میں بعض جدید لغات ایسے ہیں جس میں ہر لفظ کے مختلف معنوں اور اُن کے موقع محل کے ساتھ استعمال کو درج کیا جاتا ہے۔ جس میں الفاظ کے لغوی، مرادی اور محاوراتی معنے بھی دیئے جاتے ہیں اور اُن سے نکلنے والے ضرب الامثال کو بھی دیا جاتا ہے۔ مثلاً ”رکھنا“ کا لفظ مختلف معنوں میں استعمال کیا جاتا ہے۔ جیسے کوئی چیز ”رکھنا“ دل رکھنا۔ پاس رکھنا، لحاظ رکھنا، نظر رکھنا، خیال رکھنا۔

لغات مجہدی (اُردو کی توضیحی لغات)

### داررۃ المعارف:- Encyclopedia

داررۃ المعارف ایک ایسی حوالہ جاتی کتاب ہے جو تفصیلی معلومات فراہم کرتی ہے۔ اس میں سائنسدانوں، شاعروں، رہنماؤں کی سوانح عمریاں، باتات اور حیوانات سے متعلق جانکاری، مشہور مقامات، اشیاء، تاریخی واقعات پر منی تفصیلات اور بہت سی متعلقہ معلومات اس میں موجود ہوتی ہیں۔ اس کے علاوہ بعض حوالہ جاتی کتابیں ایسی ہیں جس میں معلوماتِ عامہ کو پیش کیا جاتا ہے۔ اس سلسلے میں ہر سال تازہ معلومات کے اندر اج کے ساتھ کتابیں شائع ہوتی ہیں۔ اس طرح کی ایک کتاب ”منوراما“ نامی ادارہ شائع کرتا ہے۔ جس میں بین الاقوامی، قومی، ریاستی اور صلحی سطح کی

معلمات کے علاوہ کھیل کو دی کی دنیا۔ دریافتیں، حادثات و واقعات کی تفصیلی جائز کاری فراہم کی جاتی ہے۔  
متعلم اساتذہ کو چاہئے کہ وہ کتب خانے کو جائیں اور وہاں پر موجود حوالہ جاتی کتب سے استفادہ کریں شہر مدراس میں اردو کی کتابیں جن کتب خانوں میں دستیاب ہیں۔ ان میں سے چند کے نام یہ ہیں۔

1. کتب خانہ اہل اسلام، والا جاہ روڈ، چینی 2

2. کتنی مرا لابریری ایگمور، چینی 8

3. اے بے اردو سیمینار لابریری محفوظ خان باغ، چینی 1

4. اور بینیل ریسرچ انسٹیٹوٹ لابریری، مرینا کلمس نزد کنگی سیلی، چینی 5

5. کتب خانہ محمدی، دیوان صاحب باغ، رائے پیٹھ، چینی 14



### (ii) متضاد الفاظ (متفرقات)

طبع۔ قناعت	خادم۔ مخدوم	بُوڑھا (پیر)۔ جوان	اندھرا۔ اجالا
طاق۔ جفت	خالی۔ پُر (بھرا ہوا)	کند۔ تیز۔	اعلی۔ ادنی
فانی۔ باقی	خشکی۔ تری	تاخیر۔ تعیل	امن۔ جنگ
فائدہ۔ نقصان	رحمدی۔ سنگدلی	کھوکھلا۔ ٹھووس۔	ابتدا۔ انہما
قدمیں۔ جدید	زرخیز۔ بخوبی	عاقل۔ جاہل۔	انسان۔ حیوان
قریب۔ بعید	سہاگن۔ بیوہ	علم۔ جہالت۔	بلند۔ پست
کمال۔ زوال	سر۔ پا (پیر)	وفا۔ جفا۔	بھوکا۔ سیر
کثیر۔ بانو	شهرت۔ بدنامی	ست۔ چست۔	بہشت۔ دوزخ
کمزور۔ طاقت ور	شریف۔ رذیل	چور۔ چوکیدار۔	بھر۔ بر
کثرت۔ قلت	صفاف۔ غلیظ	حسین۔ فتح	بہار۔ خزان
کنجوس۔ سخنی	صلح۔ لڑائی	ممات۔ حیات۔	بیوقوف۔ عقلمند
گل۔ خار	ضرب۔ تقسیم	حلال۔ حرام	بد۔ خوب
مهتر۔ کہتر	مایوس۔ امید	جزر۔ مدد	لائق۔ نالائق
نظم۔ نثر	مہمان۔ میزبان	پھاڑ۔ میدان	لوڈی۔ رانی

### ایک لفظ میں

پسنهاری	مزدوری پر آٹا پیسینے والا	امر	نہ مرنے والا
باتونی	بہت باتیں کرنے والا	اٹل	نہ ٹلنے والا
شرمیلا	بہت شرم کھانے والا	سنہرا	سو نے کی رنگت والا
تیراک	تیرنے والا	میلا	مٹی کی رنگت والا
گوالا	دودھ بیچنے والا	انسول	جس کا کوئی مول نہ ہو سکے

بھکاری	بھیک مانگنے والا	بے بس	جس کا بس نہ چلے
بھڑ بھونجا	بھاڑ میں چنے بھونجنے والا	بن جتی	جوز میں جوتی نہ گئی ہو
گھسیارا	گھاس کا نٹنے والا	بزدل	جس کا دل مضبوط نہ ہو
اچکا	کسی چیز کو اچانک لینے والا	بے علم	جو علم سے کورا ہو
چرواہا	جانور چرانے والا	بے شرم	جسے شرم نہ ہو
دودھیلی	بہت دودھ دینے والی	نذر	نہ ڈرنے والا
محافظ	حافظت کرنے والا	نکتا	نہ کام کرنے والا

### ہم آواز الفاظ

بہت سے الفاظ ایسے ہیں جن کے تلفظ میں چند اس فرق نہیں لیکن املا میں فرق ہے۔ ایسے الفاظ کو ”ہم آواز الفاظ“ کہتے ہیں۔ املا کے وقت ان کے معنی کا خاص طور پر خیال رکھنا چاہئے۔ ورنہ غلطی کا احتمال ہے۔ مثال کے طور پر چند ہم آواز الفاظ دئے جاتے ہیں۔ طلباء کو ان کے معنی اور استعمال پر غور کرنا چاہئے۔

والا = بزرگ	نذر = پیش کرنا	بصر = آنکھ، بینائی	آم = پھل
کسرت = ورزش	نظر = نگاہ	موضع = گاؤں	عام = مشہور
کثرت = زیادتی	سفر = مسافرت	موزہ = جراب	تحویل = امانت
کمر = بدن کا حصہ	صفر = عربی کا دوسرا ماہینہ	معمور = آباد	تاویل = کسی چیز کے ظاہری معنی
قرم = چاند	شیر = مشہور جانور	مامور = حکم کیا گیا	زن = عورت
گل = پھول	شعر = غزل کے دمترے	حلال = جائز	ظلن = گمان
گل = مٹی	صدما = آواز	ہلال = نیا چاند	اثر = زور
لمحہ = چشم زدن	سدما = ہمیشہ	حدر = ڈرنا	عصر = تیسرا پھر کی نماز

ارض	= زمین
عرض	= بیان کرنا
علم	= جھنڈا
الم	= رنج
اصرار	= کسی بات پر ضد کرنا
اسرار	= بھید
باد	= ہوا
بعد	= پیچے
بر	= گزارنا
لمعہ	= روشنی
ہال	= بڑا کمرہ
حال	= موجودہ زمانہ
ہبہ	= بخشش
حبہ	= دانا، گول
طعن	طعنه دینا
تائیں	= سُر
عرب	= عربستان
ارب	= سوکروڑ
نکتہ	= بات
نقطہ	= ہند سے کی اصطلاح
والہ	= عاشق
حضر	= گھریا شہر میں رہنا
خصم	= شوہر
خشم	= غصہ
خار	= کاشا
خوار	= رسوا
دانہ	= غلہ
دانما	= عقلمند
نظیر	= مانند
نذریں	= ڈرانے والا

چند الفاظ ایسے دئے جاتے ہیں جن کا املائیک ہے لیکن اعراب میں فرق ہے:

اس	اُس
بین	بَین
چین	چِین
خُم	خَم
شیر	شَیر
گرم	تیر
میل	ثیر
مُہر	دلَّل
نفس	سَیر
کرم	طُور
میل	گُل
مُہر	مشک
نفس	پیر
قوت	پیر

### واحد و جمع

واحد جمع	واحد جمع	واحد جمع	واحد جمع
افق	آفت	امراء	الف
اصل	احسان	اساتذہ	اشتہار اشتہارات
اسم	ادب	امور	اسلوب اسالیب
اثر	الم	امت	اکابر اکابر

رسیس روسا	حکیم حکما	ث شمر اشمار	ب بدن ابدان
رموز رمز	حاکم حکام	ج	بنگار بنگارات
ز	حکم احکام		
زار زائرین	خ	جسم اجسام	بصیرت بصائر
زمانه زمانے	خدمت خدمات	جوہر جواہر	بلا بلیات
س	خاتون خواتین	جاہل جہلاء	بیت (شعر) اپیات
ساخت سوانح	خلق خلاق	جنس اجناس	بیت (گھر) بیوت
سر اسرار	خزانہ خزانے	جماد جمادات	برکت برکات
سبب اسباب	خلفہ خلفا	جز اجزاء	باب ابو ب
سلسلہ سلائل	خاص خواص	جزیرہ جزائر	بحیر بحور
سند اسناد	خادم خدام	جرائم جرم	ت تفصیل تفاصیل
سلطان سلطانین	د	ح	
ش	دوا ادویات	حرام حرم	تحفہ تحائف
شریک شرکا	دلیل دلائل	حس حواس	تدبیر تدبیر
شریعت شرائع	سفر دفاتر	حاجی حاج	تصنیف تصانیف
شہبہ شہبات	ذ	حوادث حادثہ	تفکر تفکرات
شریر اشرار	ذخیرہ ذخائر	حاجت حاج	ترشیح ترشیحات
شغل اشغال	ذریعہ ذرع	حاشیہ حواشی	تاجر تجارت
شكل اشکال	ر	حدیث احادیث	تاریخ تواریخ
شخص اشخاص	روح اروح	حبيب احباب	ترجمہ تراجم
شرط شرائط	رکن اركان	حقیقت حقائق	تلیمذ تلامذہ

ك	فنون فنون	عيوب عيوب	ص صنعت صنائع
كلمة كلمات	فوج افواج	عادل عدول	صلة صلاح
كافر كفار	فلک افالاک	عنصر عناصر	صاحب اصحاب
كمال كمالات	فقره فقرات	عطية عطيات	ض ضابطه ضوابط
ل	فضلا فضلات	عام عوام	ضمير ضمائر
لقب القاب	فكر افكار	علم علماء	ضعف اضلال
لطيفه لطائف	فيض فيوض	عقل عقول	لازم لازم
لذت لذات	فاصله فواصل	عقول عقول	لغت لغات
لازم لازم	ق	عدد اعداد	ط طفال طفال
لغت لغات	قاعدہ قواعد	عمل اعمال	طائف طائف طائر
م	قدم قدم	عضو اعضاء	طفل اطفال
مرشيه مراثي	قرب اقربا	عقیده عقائد	طور اطوار
ذهب ذهب	قبيله قبائل	غ	طبيب اطباء
موجن اموجن	قطط اقطاط	غلط اغلاط	طلسم طلسما
موضوع مواضيع	قسم اقسام	غذا اغذيه	ظ ظ
موقع مواقع	قطعه قطعات	غريب غيوب	ظلم مظالم
مرض امراض	قطره قطرات	غير اغيار	ظرف ظروف
منزل منازل	قصيده قصائد	ف	ظلمت ظلمات
مكتبه مكاتب	قلب قلوب	فعل افعال	ع ع
مقبره مقابر	قصه قصص	فضيلت فضائل	علم علوم
موجزه موجزات			عيوب عيوب

مطلب مطالب	ن	و	ہ
مسئلہ مسائل	نادر نوادر	وجہ وجوہ	ہدایہ ہدایہ
مادہ مواد	س نفاس	وہام اوہام	ی
مدینہ مدائں	نبات نباتات	ولی اولیاء	ایام یوم
مجلس مجالس	نوع انواع	وثیقہ وثائق	
مشغله مشاغل	نقش نقوش	وزیر وزراء	
ملک ممالک	نکتہ نکات	وسیلہ وسائل	
ملک املاک	نفس نفوس	وزن اوزان	
	نقل نقول	واعدہ مواعید	
	نہر انہار		
	نقطہ نقاط		
	نصیحت نصائح		

عمل: متعلم استاد ان الفاظوں کے مشق دیتے وقت جماعت کے کمرے میں دیواری رسالہ Wall Magazine دیواروں پر چسپاں کر دیں۔ اس طرح کرنے سے بچوں کو دیکھ کر پڑھنے کی جبلت پیدا ہوگی۔ بچوں کو پیار سے سمجھائیں۔ اس طرح کرنے سے طلبہ کو استاد سے محبت پیدا ہوگی۔ بچوں کو دیکھ کر پڑھنے کی جبلت پیدا ہوگی۔ بچوں کو روزانہ عملی کام دیں۔ دوسرے دن ضرور سے اس کی درستگی کریں۔ اختتام: ہماری مادری زبان اردو ایک جاندار زبان ہے۔ یقیناً ہماری گورنمنٹ نے بھی اس کی مدد کی ہے۔ ہمیں اپنی مادری زبان کوتازہ اور مضبوط رکھنا ہے۔ محمد عبدالرحیم اصغر کا شعر کہتے ہیں کہ مادری زبان اردو کی ارتقاء کی خیال رکھیں گے۔ آئین

جب تک غنچوں میں رس پھولوں میں ہے بوباق  
چن ہند میں سمجھو کہ ہے اردو باقی

### مذکر و مونث

مذکر	مونث	مذکر	مونث	مذکر	مونث	مذکر	مونث
عالم عالمہ		مغل مغلانی		پسر دختر		اب ام	
فضل فاضلہ		بالغ بالغہ		پدر مادر		ابن بنت	
سلطان سلطانہ		جن جنیہ		خان خانم		اخ اخت	
شاعر شاعرہ		حبيب حبیبہ		دیو دیوی		بیگ بیگم	
صالح صالحہ		عالی عالیہ		مشارالیہ مشارلیہ		برادر خواہر	
زاهد زاہدہ		عقلیل عقلیلہ		مینڈھا بھیڑ		بندہ بندی	
طالب طالبہ		عبد عابدہ		سید سیدانی		شہر بیوی	
صاحب صاحبہ		دولہا دولہن		ناظر ناظرہ		کامل کاملہ	
تیلی تیلین		گوئیا گائے		بھائی بہن		ملک ملکہ	
خر خوش دامن		گوالا گوالن		حلوانی حلوانن		محترم محترمہ	
مالی مالن		نائی نائن		خواجہ خاتون		محبوب محبوبہ	
		ناغ ناگن		چودھری چودھرائن		موصوف موصوفہ	
		فرنگی فرنگن		روگی روگن		مدی مدعیہ	

### (iii) ضرب الامثال مع مطالب

کسی چیز یا واقعہ کے متعلق ضرب المثل اسی وقت بنتی ہے جب کہ ہم اس کا سینکڑوں دفعہ تجربہ کر کے اس کی حقیقت اور مہیت سے واقف ہو جاتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ ضرب المثال ہمارے مختلف حالات، خلاصہ، دنیاوی مشاہدات اور تجربات کا نچوڑ ہوتی ہیں۔ یہ دلچسپ ہونے کی وجہ سے زبانِ زد خاص و عام ہو جاتی ہیں۔ اس لئے زبان میں ضرب المثل کو ایک خاص اہمیت حاصل ہے۔

الف

صرف نام ہی نام۔ ظاہر میں نام بڑا ہو لیکن اصلیت کچھ نہ ہو  
جہاں بدانتظامی کا دور دورہ ہو

ہر طرح کی خوشی حاصل ہو

جو بے صبر اپنی آدمی چھوڑ کر ساری کی طرف دوڑتا ہے وہ اپنی  
آدمی بھی کھو بیٹھتا ہے

چیز تھوڑی ہو مگر اس کے خواہاں زیادہ ہوں

ایک تدبیر سے دو کام ہو جائیں

ایک انسان پہلے ہی براہوا اور پھر بُری صحبت بھی مل جائے تو اور  
بھی براہو جاتا ہے۔

جب کوئی چیز آنکھ کے سامنے نہیں ہوتی ہے تو خیال سے اُتر جاتی  
ہر آدمی کا مذاق اور طبیعت جدا ہے۔

جو کام اپنے ہاتھ سے کیا جائے وہی اچھا ہوتا ہے  
ایک مصیبت سے نکل کر دوسروں میں پھنسا

ایک آدمی بہت سے لوگوں کا مقابلہ نہیں کر سکتا  
بے فائدہ الٹا کام کرنا

بے ڈھنگا، بے جوڑ کام

وقت گذر جانے کے بعد پچھتنا بے سود ہوتا ہے۔

قصور اپنا ہو مگر دوسروں پر ناراض ہو

ایک کام کے دو فائدے حاصل ہونا، یعنی دو ہر افائدہ

۱۔ اوپنجی دکان پچھا کا پکوان

۲۔ اندر ہر نگری چوپٹ راج

۳۔ آنکھوں سکھ، کلیچے ٹھنڈک

۴۔ آدمی کو چھوڑ کر ساری کو جائے

۵۔ ایک انار سو بیمار

۶۔ ایک پنچھہ دکانج

۷۔ ایک تو کڑوا کریلا دوسرے نیم چڑھا

۸۔ آنکھ اوجھل پہاڑ اوجھل

۹۔ اپنی اپنی ڈفلی اپنا اپناراگ

۱۰۔ آپ کاج مہما کاج

۱۱۔ آسمان سے گرا کھجور میں اٹکا

۱۲۔ اکیلا چنا بھاڑ نہیں پھوڑتا

۱۳۔ لئے بانس بریلی کو

۱۴۔ آدھا تیسر آدھا بیسر

۱۵۔ اب پچھتا نے کیا ہوت ہے

جب چڑیا چگ گئیں کھیت

۱۶۔ الٹا چور کو توال کو ڈانٹے

۱۷۔ آم کے آم گھلیبوں کے دام

اپنے گھر میں کمزور بھی دلیر ہوتا ہے  
 جاہل آدمی علم کی بات کیا سمجھ سکتا ہے  
 سر پر مصیبت آنے کے وقت کام کرنا  
 جھگڑا دونوں طرف سے ہوتا ہے۔  
 خود اپنی تعریف کرنا  
 بے وقوف، مالدار، کم عقل  
 کسی سے اس کی عزیزی کی برائی کرنا  
 نااہل کو نصیحت کرنا خواہ مخواہ درد کا مول لینا ہے

اتفاق میں برکت ہوتی ہے۔

جب کوئی خطرناک کام شروع کر دیا تو مصیبتوں سے ڈرانہیں  
 ابھی منزل مقصود دور ہے  
 کسی کا کام ہو یانہ ہو مگر اپنا مطلب حاصل ہے  
 اپنے ہاتھ سے اپنا نقصان کرنا  
 ما یوس ہو کر خفیف ہو جانا

اپنے عزیز کو غصہ کی حالت میں بھی رحم آ جاتا ہے  
 اپنی چیز کوئی برانہیں کہتا  
 دوسرے کو خوش حال دیکھ کر رنجیدہ ہونا  
 اپنی آمدنی سے خود ہی فائدہ اٹھانا  
 اپنے عیب پر نظر رکھنا صح کو بُرا ملت کہو

۱۸۔ اپنی گلی میں کتنا بھی شیر ہوتا ہے  
 ۱۹۔ اندھا کیا جانے بستت کی بہار  
 ۲۰۔ آگ لگنے پر کنوں کھودنا  
 ۲۱۔ ایک ہاتھ سے تالی نہیں بھتی  
 ۲۲۔ اپنے منہ میاں مٹھو بننا  
 ۲۳۔ آنکھ کا اندھا، گانٹھ کا پورا  
 ۲۴۔ آنکھوں کے آگے پلکوں کی برائی  
 ۲۵۔ اندھے کے آگے گروئے اپنے بھی  
 نین کھوئے

۲۶۔ ایک اور ایک گیارہ  
 ۲۷۔ اوکھی میں سردیا تو موسل کا کیا ڈر  
 ۲۸۔ ابھی دلی دور ہے  
 ۲۹۔ اپنا ٹکا کہیں نہیں گیا ہے  
 ۳۰۔ اپنے پاؤں میں آپ کلہاڑی مارنا  
 ۳۱۔ اپنا سامنہ لے کر رہ جانا  
 ۳۲۔ اپنا مارے گا تو پھر چھاؤں میں بٹھائے گا  
 ۳۳۔ اپنی دہی کو کوئی کھٹا نہیں کہتا  
 ۳۴۔ اپنی آگ میں آپ جلنا  
 ۳۵۔ اپنا پیٹ تو کتنا بھی پالتا ہے  
 ۳۶۔ اپنے دام کھوئے تو پر کھنے والے کا  
 کیا دوش؟

- ۷۔ اپنے گریبان میں منہڈالنا
- ۸۔ اپنے ہاتھوں پا پڑ بیلنا
- ۹۔ اپنی غرض کے لئے گدھے کو باپ بنانا
- ۱۰۔ اتنی سی جان سوا گز زبان
- ۱۱۔ الٰکر دینا
- ۱۲۔ الٰوائی کھٹوائی لے کر پڑ رہنا
- ۱۳۔ اچھا کیا خدا نے برا کیا بندے نے
- ۱۴۔ ارزش بعلت گران بحکمت
- ۱۵۔ اڑتی چڑیا کو پہچان لینا
- ۱۶۔ آڑے وقت میں کام آنا
- ۱۷۔ اس کو وہاں ماریئے جہاں پانی نہ ملے
- ۱۸۔ اسی جوتی اسی کاسر
- ۱۹۔ اشرفیاں لٹیں اور کوتلوں پر مہر
- ۲۰۔ اکیلے دو کیلے کا اللہ بیلی
- ۲۱۔ انتریوں کا قل ہو اللہ پڑھنا
- ۲۲۔ اندھا بانٹے رویڑیاں پھر پھر اپنوں ہی کو دے
- ۲۳۔ اندھا کیا چاہے دو آنکھیں
- ۲۴۔ اندھے کے ہاتھ بیٹیر لگنا
- ۲۵۔ انگور کھٹے ہیں
- اپنا عیب دیکھ کر شرمنا
- خود مصیبت میں پھنسنا
- اپی غرض کے لئے ذلیل سے ذلیل کام کرنا
- بچپن میں زبان درازی کرنا
- خوب پیٹنا
- غصہ یار نج کی حالت میں چار پائی پر لیٹ جانا
- نیکی خدا کی طرف سے برائی انسان کی طرف سے
- مہنگاروئے ایک بار ستاروئے بار بار
- دور کی بات سمجھ لینا۔
- المصیبت کے وقت کام آنا۔
- اس پر ہر گز رحم نہیں کرنا چاہئے۔
- اپنے ہاتھوں سے کئے کی سزا پانا۔
- غیر ضروری کاموں پر ہزاروں روپے خرچ کئے جائیں
- مگر ضروری معاملات میں کنجوی کی جائے۔
- ایک آدھ آدنی کا خدا ہی حافظ ہوتا ہے۔
- بہت زیادہ بھوکا ہونا۔
- تقسیم کرتے وقت پہچان پہچان کر اپنوں کو دینا۔
- حاجمتند ہمیشہ اپنی غرض نکالنا چاہتا ہے
- نالائق آدمی کو عملہ چیزیں جانا۔ (یعنی ابولے ہیں)
- جو چیز سخت کوشش کے بعد بھی نہ ملے اور پھر یہ کہے کہ
- میں اس چیز کو نہیں لینا چاہتا۔

بد کی کوئی بات قابل اعتبار نہیں۔  
 جہاں بہت چیز کی ضرورت ہو اور تھوڑی ملے  
 کام بنتے بنتے رہ گیا  
 خاموشی نہایت اچھی چیز ہے  
 مہماں کا زیادہ قیام میزبان کے لئے مصیبت کا  
 ہو جاتا ہے۔  
 اعلیٰ اور ادنیٰ سے یکساں برتاو کرنا  
 ایک خراب آدمی ساری قوم کو بدنام کر دیتا ہے۔  
 دو ہم پیشہ لوگ آپس میں متفق نہیں رہ سکتے  
 اپنے ہاتھوں مصیبت مول لینا  
 جو خود نیک ہوتا ہے تمام لوگ اس کے ساتھ اچھا  
 برتاو کرتے ہیں۔  
 آپ ہی کا طفیل ہے  
 آج کیسے آگئے  
 کسی عقل مند کو مشورہ دینا  
 آم پال کا شیر یہ ہوتا ہے اور ٹپکے میں کسی قدر ترشی  
 ہوتی ہے اور خربوزہ تازہ مزیدار ہوتا ہے۔  
 ذرا سی غفلت سے مال کا چوری چلا جانا  
 فریب دینا  
 سب ٹکنے ہیں

۵۶۔ اونٹ رے اونٹ تیری کوں سی کل سیدھی  
 ۷۔ اونٹ کے منہ میں زیرہ  
 ۵۸۔ ایک آنچ کی کسر رہ گئی  
 ۵۹۔ ایک چپ ہزار کو ہرائے  
 ۶۰۔ ایک دن کا مہماں، دو دن کا مہماں،  
 تیسرا دن کا بلاۓ جان۔  
 ۶۱۔ ایک لاٹھی سے سب کا ہانکنا  
 ۶۲۔ ایک مچھلی سارے تالاب کو گندرا کر دیتی ہے  
 ۶۳۔ ایک میان میں دو تواریں نہیں رہ سکتیں  
 ۶۴۔ اپنے حق میں کا نٹے بونا  
 ۶۵۔ آپ بھلے تو جگ بھلا  
 ۶۶۔ آپ ہی کو جو تیوں کا صدقہ ہے  
 ۶۷۔ آج کدھر چاند نکلا  
 ۶۸۔ آفتاب کو چراغ دکھانا  
 ۶۹۔ آم کھائے پال کا  
 خربوزہ کھائے ڈال کا  
 ۷۰۔ آنکھ پچی مال دوستوں کا  
 ۷۱۔ آنکھ میں خاک ڈالنا  
 ۷۲۔ آوے کا آوا بگڑا ہوا ہے

اتفاقی کوئی بہتر کام نکل آئے  
 ہاتھ سے نکلی ہوئی چیز کا جو حصہ مل جائے وہی غنیمت  
 ہوتا ہے  
 بے کار رہنے سے مفت کام کرنا اچھا ہے  
 وعدہ خلافی کرنے سے عزت میں فرق آ جاتا ہے  
 بے وقت کام کرنا  
 بے موقع زیبائش  
 قرض دینے والا سب سے بڑا شمن ہوتا ہے  
 بے وقوف کے آگے عقل کی باتیں کرنا  
 ضرورت کے وقت بری چیز بھی کام آ جاتی ہے۔  
 امیرانہ غذا کھائے مگر شخی نہ مارے  
 بظاہر دوست مگر باطن میں دشمن  
 چیز اپنے پاس ہے اور ناحق کا شور مچانا  
 بدآدمی بلا وجہ بھی دوسرا کو فقصان پہنچاتا ہے  
 ابتداء ہی غلط  
 ایسا کام جس کے کرنے نہ کرنے دونوں حالتوں میں  
 افسوس رہے  
 عین شباب میں سست اور بزدل  
 غریب ہر جگہ ستایا جائے گا

تمام آدمی ایک سی طبیعت کے نہیں ہوتے

ب ۳۷۔ یہی کے بھاگوں چھینکاٹوٹا  
 ۳۸۔ بھاگتے چور کی لنگوٹی سہی  
 ۳۹۔ بے کار سے بے گار بھلی  
 ۴۰۔ بات بدلتی ساکھ بدلتی  
 ۴۱۔ باسی کڑھی میں ابال آنا  
 ۴۲۔ بوڑھی گھوڑی لال لگام  
 ۴۳۔ بنیا جس کا پیار اس کو دشمن کیا در کار  
 ۴۴۔ بھینس کے آگے بین بجانا  
 ۴۵۔ برابیٹا اور کھوٹا پیسہ وقت پر کام آتا ہے  
 ۴۶۔ بڑا نوالہ کھائے بڑا بول نہ بولے  
 ۴۷۔ بغل میں چھری منہ میں رام رام  
 ۴۸۔ بغل میں کٹورا شہر میں ڈھنڈو را  
 ۴۹۔ یہی کھائے گی نہیں تو گرادرے گی  
 ۵۰۔ بسم اللہ ہی غلط

اور نہ کھائے تو پچھتاۓ  
 ۵۱۔ بھری جوانی مانجھاڑھیلا

۵۲۔ بھیڑ جہاں جائے گی وہیں منڈے گی

پ

۵۳۔ پانچوں انگلیاں برابر نہیں

- ۹۱۔ پڑھیں فارسی بچپن میں تیل  
 ۹۲۔ پانچوں انگلیاں گھی میں  
 ۹۳۔ پڑھنے لکھنے نام محمد فاضل
- ۹۴۔ اول خویش بعدہ درویش  
 ۹۵۔ پتا کھڑ کا بندہ سرکا  
 ۹۶۔ پاک رہ، بے باک رہ  
 ۹۷۔ پھونک پھونک قدم رکھنا  
 ۹۸۔ پیاسا کنویں کے پاس جاتا ہے  
 نہ کہ کنوں پیاسے کے پاس
- ت
- صلح یا لڑائی دونوں طرف سے ہوتی ہے  
 کھانے کو ملے تو عقل بھی ٹھکانے رہتی ہے  
 کسی شمار میں نہ ہونا  
 سوچ سمجھ کر کام کرو جلدی نہ کرو  
 کم ظرف آدمی ہمیشہ بلند دعویٰ کرتا ہے  
 تھوڑا سا احسان کر کے اسے بہت جتنا  
 انسان کی گفتگو سے اس کی قابلیت کا اندازہ لگ جاتا ہے  
 بہادری یا لیاقت کا ختم ہو جانا  
 کفایت شعراً سے کام لینا  
 کسی قسم کی خوش خبری سنانا، یا خدا تمہارا کہنا سچ کہہ دے
- ۹۹۔ تالی ایک ہاتھ سے نہیں بجھتی  
 ۱۰۰۔ تن سکھی من سکھی  
 ۱۰۱۔ تین میں نہ تیرہ میں  
 ۱۰۲۔ تیل دیکھو تیل کی دھار دیکھو  
 ۱۰۳۔ تھوڑا چنابا جے گھنا  
 ۱۰۴۔ تولہ بھر کی آرسی نانی بولے فارسی  
 ۱۰۵۔ تانت باجی راگ پایا  
 ۱۰۶۔ تر کی تمام ہونا  
 ۱۰۷۔ تلوں میں سے تیل نکالنا  
 ۱۰۸۔ تمہارے منہ میں گھی شکر

۱۰۹۔ تم بھی رانی میں بھی رانی کون بھرے گا پانی جب دو امیر برادری کا دعویٰ کریں تو پھر کام کرے گا کون؟

تم خفا ہوئے ہم کام سے بچے

۱۱۰۔ تم روٹھے ہم چھوٹے

ٹ

حالت افلاس میں نوابوں سے دوستی کا شائق

۱۱۱۔ ٹاٹ کالنگوٹا نواب سے یاری

در پرده وہ کام کرنا جس کے علاوہ کرنے میں رسوانی ہو  
نرم مزاج آدمی تند مزاج پر غالب آتا ہے

۱۱۲۔ ٹھیکی آڑ میں شکار کھیلنا

۱۱۳۔ ٹھنڈا لوہا گرم لوہے کو کھٹا ہے

ج

اپنی طاقت اور حیثیت کے مطابق کام کرو  
طااقت وہ ہمیشہ غالب آتا ہے  
جو لوگ شخصی بگھارتے ہیں وہ دراصل کچھ کام نہیں کرتے

۱۱۴۔ جتنی چادر ہوتے پاؤں پھیلاؤ

۱۱۵۔ جس کی لاٹھی اس کی بھینس

۱۱۶۔ جو گر جنتے ہیں وہ برستے نہیں

۱۱۷۔ جان نہ پہچان خالہ جی سلام

۱۱۸۔ جیسا کرو گے ویسا بھرو گے

۱۱۹۔ جتنا گڑڑا لوتنا ہی میٹھا ہو گا

۱۲۰۔ جب تک سانس تب تک آس

۱۲۱۔ جیسا دلیں ویسا بھیں

۱۲۲۔ جادو وہ جو سر چڑھ کر بولے

۱۲۳۔ جا گے گا سوپاوے گا۔

سوئے گا سوکھوے گا

۱۲۴۔ جب خدا دیتا ہے تو چھپر

چھاڑ کر دیتا ہے

۱۲۵۔ جتنا چھانوا تنا ہی کر کرا

خدا بے وسیله رزق دیتا ہے، جہاں امید نہ ہو وہاں سے دلاتا ہے

جتنی تحقیقات کرو تنا ہی زیادہ عیوب ظاہر ہو

یہ مثل احسان فراموش کے لئے استعمال کرتے ہیں

جس سے فائدہ اٹھائے اسی کی تعریف کرے  
خوش حال وہی ہوتا ہے جسے مالک پیار کرے  
اگر پر دلیں میں کوئی ناموری کا کام کیا تو ہم وطنوں کو  
اس سے کیا فائدہ

جہاں چار آدمی ہوتے ہیں تکرار ہو ہی جاتی ہے  
جس کی جیسی طبیعت ہوتی ہے وہ ویسا ہی کام کرتا ہے  
دیوانی دیوانہ کرتی ہے جو جیتا سوہارا اور جواہار ابر باد ہوا

۱۲۶۔ جس برتن میں کھائے

اسی میں چھید کرے

۱۲۷۔ جس کا کھائے اس کا گائے

۱۲۸۔ جسے پیاچا ہے وہی سہا گکن

۱۲۹۔ جنگل میں مورنا چاکس نے دیکھا

۱۳۰۔ جہاں چار برتن ہوتے ہیں کھلتے ہیں

۱۳۱۔ جسی روح ویسے فرشتے

۱۳۲۔ جیتا سوہارا، ہارا سومرا

## چ

اوروں کو فائدہ پہنچانا اور اپنوں کو محروم رکھنا  
اپنے آپ کو تکلیف ہو لیکن پیسے خرچ نہ ہوں  
عیش و عشرت چند روز ہوتی ہے

۱۳۳۔ چراغ تلے اندھیرا

۱۳۴۔ چڑی جائے پر دھڑی نہ جائے

۱۳۵۔ چار دن کی چاندنی پھر اندھیری

رات ہے

۱۳۶۔ چپڑی اور دو دو

۱۳۷۔ چراغ سے چراغ جلتا ہے

۱۳۸۔ چیل کے گھونسلے میں مانس کہاں

۱۳۹۔ چوٹی کتیا جلپیوں کی رکھوالی

۱۴۰۔ چور چوری سے گیا ہیرا بھیری سے

نہ گیا

۱۴۱۔ چور کی داڑھی میں تنکا

اچھی چیز اور پھر زیادہ ہو  
دنیا میں ایک سے دوسرے کو فائدہ پہنچتا ہے  
فضول خرچ کے پاس دولت نہیں ہوتی  
خیانت کرنے والے سے امانت داری کا کام نہیں ہوتا  
بدکی عادت نہیں چھوٹی

چور چھپتا نہیں اپنی حرکتوں سے پہچان لیا جاتا ہے

مجرم کے مزاج میں استقلال کہاں  
 عیبی بجائے نادم ہونے کے ہیکلری کرتا ہے  
 مصیبت کے دنوں میں گذشتہ عیب یاد آنا

۱۳۲۔ چور کے پیر کہاں  
 ۱۳۳۔ چوری اور سینہ زوری  
 ۱۳۴۔ چھٹی کا دودھ یاد آنا

## ح

کام کرنے ہی سے ختم ہوتا ہے  
 پرانے مال کو بے در لغ خرچ کرنا  
 یعنی حساب ایک ایک کوڑی کا ہونا چاہئے  
 یعنی جب کوئی آدمی پیماری سے مر جائے یا کسی کو  
 ذرا سی  
 کوشش سے بہت سارے زق مل جائے۔  
 خدا کم حوصلہ اور کمینے کو حاکم اور اختیار والا نہ بنائے  
 خدا ناگہانی سزا دیتا ہے  
 خدا کے بھیدوں کی کسی کو خبر نہیں  
 صحت کا اثر ضرور ہوتا ہے  
 مفت میں ملے تو محنت کیوں کی جائے  
 نالائق کے مر نے یاد فتح ہونے پر کہا جاتا ہے

۱۳۵۔ حرکت میں برکت ہے  
 ۱۳۶۔ حلوائی کی دوکان اور داد جی کی فاتحہ  
 ۱۳۷۔ حساب بجھو اور بخشنش سوسو  
 ۱۳۸۔ حیله رزق بہانہ موت

۱۳۹۔ خدا گنجے کو ناخن نہ دے  
 ۱۴۰۔ خدا کی لاغھی میں آوازنہیں  
 ۱۴۱۔ خدا کی باتیں خدا ہی جانے  
 ۱۴۲۔ خربوزے کو دیکھ کر خربوزہ رنگ پکڑتا ہے  
 ۱۴۳۔ خدادے کھانے کو بلا جائے کمانے کو  
 ۱۴۴۔ خس کم جہاں پاک

## د

دیکھئے اس کا کیا نتیجہ ہوتا ہے؟  
 آدمی جب ایک دفعہ دھوکہ کھا جائے تو وہ آئندہ  
 ہوشیار ہو جاتا ہے  
 شرکت دوآدمیوں ہی کی بھلی معلوم ہوتی ہے  
 تیسرا آدمی ناگوار معلوم ہوتا ہے۔

۱۵۵۔ دیکھئے اونٹ کس کروٹ بیٹھے  
 ۱۵۶۔ دودھ کا جلا چھا چھ پھونک کر پیتا ہے  
 ۱۵۷۔ دو میں تیسرا آنکھوں میں ٹھیکرا

دور کی چیز بھلی معلوم ہوتی ہے  
دوآدمیوں میں کام ہمیشہ بگڑ جاتا ہے  
پورا پورا انصاف  
نمٹا آدمی کسی کام کا نہیں ہوتا  
جہاں رہنا وہاں کے لوگوں سے بگاڑ کرنا  
کم چیز کم کی مرمت پر زیادہ لگت آنا  
ایک طرف سے لڑائی یا فساد نہیں ہوتا

- ۱۵۸۔ دور کے ڈھول سہاؤ نے  
۱۵۹۔ دو ملاؤں میں مرغی حرام  
۱۶۰۔ دودھ کا دودھ پانی کا پانی  
۱۶۱۔ ڈھوبی کا گدھا گھر کا نہ گھاٹ کا  
۱۶۲۔ دریا میں رہنا اور مگر مجھ سے بیر  
۱۶۳۔ دمڑی کی بڑھیاں کا سرمنڈاتی  
۱۶۴۔ دونوں ہاتھوں سے تالی بجتی ہے

ذ

جنس کا لحاظ رکھنا چاہئے

۱۶۵۔ ذات کی بیٹی ذات میں جاتی ہے

ر

خود تباہ ہو گئے لیکن اکڑفون نہ گئی  
غربی اور مفلسی میں امیر انہ ٹھاٹھ رکھنا

- ۱۶۶۔ رسی جل گئی پر بل نہ گیا  
۱۶۷۔ رہیں جھونپڑیوں میں خواب  
دیکھیں محلوں کے

تم لوگوں کی عزت کرو لوگ خواہ مخواہ تمہاری عزت  
کریں گے  
وقت کم کام زیادہ  
امیر کی ادنی چیز کی بھی قدر ہوتی ہے

- ۱۶۸۔ رکھ پت رکھا پت  
۱۶۹۔ رات تھوڑی سوانگ بہت  
۱۷۰۔ راجہ کے گھر آئی اور رانی کھلائی

ز

جبات لوگوں میں مشہور ہو جائے وہ چی ہوتی ہے  
طااقت و رآدمی کے سامنے کچھ پیش نہیں جاتی  
خطرناک خبر سن کر حواس باختہ ہو جانا

- ۱۷۱۔ زبان خلق کو نقارة خدا سمجھو  
۱۷۲۔ زبردست کا ٹھینگا سر پر  
۱۷۳۔ زمین کا پاؤں تلے سے نکل جانا

## س

سچائی کو کوئی خطرہ نہیں  
شروع ہی سے غلطی ہوئی  
کام بھی ہو جائے اور نقصان بھی نہ ہو  
کوئی قیمتی چیز ہاتھ سے جاتی رہے  
موقع ہاتھ سے نکل جانے کے بعد پچھتنا بے سود ہے  
شرکت کے کاموں میں ہمیشہ بھگڑا ہوتا ہے  
کمزور کی سوچوٹیں زبردست کی ایک کے برابر ہوتی ہیں  
زبردست کا بول بالا

مکروفریب ہمیشہ چلا نہیں کرتا  
نرمی سے مقصد برآری نہیں ہوتی  
بڑی عمر والے آدمیوں کا لڑکوں کی صحبت میں شریک ہونا

## ش

خیالی پلاو پکانا  
لین دین کے معاملے میں لحاظ نہیں ہوتا  
ہر کام میں مشہور آدمی پر آفت آتی ہے  
خدا ہر ایک کو اس کی خواہش کے مطابق دیتا ہے  
النصاف کا دور دورہ ہے

## ص

صبر کا نتیجہ اچھا ہوتا ہے  
بد صورت آدمی کی نسبت طنزًا کہا جاتا ہے

- ۱۷۴۔ سانچ کو آنج نہیں
- ۱۷۵۔ سرمنڈا تے ہی او لے پڑے
- ۱۷۶۔ سانپ مرے نہ لاٹھی ٹوٹے
- ۱۷۷۔ سونے کی چڑیا ہاتھ سے نکل گئی
- ۱۷۸۔ سانپ نکل گیا اب لکیر پیٹا کرو
- ۱۷۹۔ سا بھے کی ہندیا چورا ہے پر پھوٹی ہے
- ۱۸۰۔ سوسنار کے ایک لوہار کی

- ۱۸۱۔ سدا ناؤ کا غذی کی بہتی نہیں
- ۱۸۲۔ سیدھی انگلی گھنی نہیں نکلتا
- ۱۸۳۔ سینگ کٹا نچھڑوں میں ملا

- ۱۸۴۔ شیخ چلی سے منصوبے باندھنا
- ۱۸۵۔ شرع میں شرم کیا؟
- ۱۸۶۔ شہر میں اونٹ بدنام
- ۱۸۷۔ شکر خورے کی شکر ہی ملتی ہے
- ۱۸۸۔ شیر بکری ایک گھاٹ پانی پیتے ہیں

- ۱۸۹۔ صبر کا پھل میٹھا ہوتا ہے
- ۱۹۰۔ صورت نہ شکل بھاڑ سے نکل

صدقہ اور خیرات سے بہت سی بلا میں ٹل جاتی ہیں  
 حساب ٹھیک ہو تو پڑتاں کرنے والے کا کیا ڈر  
 صحیح کے وقت تھوڑا سا کھانا بہت مفید ہوتا ہے  
 ایک وقت کے کام کو دوسرے وقت میں کر لیا جائے تو وہ قابل  
 مواخذہ نہیں ہے۔

ض

جب ضرورت پیش آئے تو انسان کوئی نہ کوئی تجویز نکالیں ہی  
 لیتا ہے  
 بعض اوقات ضرورت کے وقت معمولی لوگوں کی منت خوشامد  
 کرنی پڑتی ہے

ط

قصور کسی کا اور الزام کسی پر  
 بڑے دفتر میں کسی معمولی کلرک کو کوئی نہیں پوچھتا  
 کون سنتا ہے

ظ

وہ شخص جو ظاہر میں نیک اور باطن میں برا ہو  
 زبردست کے ظلم کا انصاف خدا ہی کرے گا  
 ظالم کو مہلت بہت ملتی ہے

ع

بہت بوڑھا ہو کر مرنا  
 نہایت مغربو رہونا

۱۹۱۔ صدقہ دے رہا بلا

۱۹۲۔ صاف رہ بے باک رہ

۱۹۳۔ صحیح کا نوالہ سونے کا نوالہ

۱۹۴۔ صحیح کا بھولا شام کو آئے تو بھولا  
نہیں کہتے

۱۹۵۔ ضرورت ایجاد کی ماں ہے

۱۹۶۔ ضرورت کے وقت گدھے کو بھی  
باپ بنالیتے ہیں

۱۹۷۔ طویلے کی بلا بندر کے سر

۱۹۸۔ طویل کی آواز نقارخانے میں  
کون سنتا ہے

۱۹۹۔ ظاہر حُمن کا باطن شیطان کا

۲۰۰۔ ظالم کی داد خدا کے گھر

۲۰۱۔ ظالم کی رسی دراز ہوتی ہے

۲۰۲۔ عاقبت کے بوری یئے سمیٹنا

۲۰۳۔ عرش پر دماغ

مرنے کا وقت قریب آگیا  
عقل کی ہر جگہ ضرورت ہے حتیٰ کہ حماقت کا کام کرنے میں بھی  
عقل کی ضرورت ہے  
غ

مصیبت میں اور مصیبت آجائی ہے

۲۰۴۔ عمر کا پیانہ لبریز ہے

۲۰۵۔ عیب کرنے کو بھی ہنر چاہئے

۲۰۶۔ غریبوں نے روزے رکھے دن

بھی بڑے آئے

## ف

غیر کو جو مل جائے اسے ہی غنیمت سمجھتا ہے

۲۰۷۔ فقیر کو مکمل ہی دوشاہہ ہے

## ق

غیر کا غصہ اپنی ہی ذات پر چلتا ہے

۲۰۸۔ قہر درویش بر جان درویش

جلد جلد زبان چلنا

۲۰۹۔ پینچی کی طرح زبان چل رہی ہے

## ک

بار بار جھوٹ اور فریب نہیں چل سکتا

۲۱۰۔ کاٹھ کی ہندیا بار بار نہیں چڑھتی

کم ظرف کو حوصلہ نہیں ہوتا

۲۱۱۔ کتے کو گھی ہضم نہیں ہوتا۔

ایسی چیز جو محض بے حقیقت اور کسی شمار میں نہ ہو

۲۱۲۔ کیا پدی اور کیا پدی کا شور با

جو آدمی دوسروں کی طرز اختیار کرتا ہے

۲۱۳۔ کو اچلا ہنس کی چال اپنی چال

وہ اپنی پچھلی حیثیت بھی گنو بیٹھتا ہے

بھی بھول گیا

غضہ والا دوسروں پر غصہ اتارتا ہے

۲۱۴۔ کھسیانی بلی کھمبانوچے

سد ایک حالت نہیں رہتی۔ کبھی بدحالی اور کبھی خوش حالی

۲۱۵۔ کبھی کے دن بڑے کبھی کی رات

زبردست کے آگے کچھ پیش نہیں جاتی

۲۱۶۔ کالے کے آگے چراغ نہیں جلتا

انسان کی قدر کام کی وجہ سے ہوتی ہے

۲۱۷۔ کام پیارا ہے چام پیارا نہیں

نہ کہ صورت و شکل کی وجہ سے

جابجا خلط لکھنا

ذرا بھی اثر نہ ہونا

زمانے کے انقلاب کے لئے بولا جاتا ہے

کوئی راز ہے کوئی سبب ہے

کسی کا نقصان ہو کوئی خوشی منائے

کسی کو تابع دار بنالو یا اس کے مطیع ہو جاؤ

جو اپنی خواہش سے کام کرے اور وہ کہنے سے نہ کرے

امید پوری ہونے کی جگہ سے محروم واپس آئے

بڑے مضمون کو چند الفاظ میں بیان کر دینا

ہر حالت میں خوش رہنا

رعاب پہلے ہی دن جمانا چاہئے

بر گناہ کرنا اور چھوٹے گناہ سے پرہیز

بے عقل آدمی اچھی چیز کی قدر کیا جانے

ایک مشکل سے بچنا چاہا ایک اور گلے پڑ گئی

گھر کی عمدہ چیز کی قدر کم ہوتی ہے

جب بردے دن آتے ہیں تو سب تدبیر میں الٹی سوچتی ہیں --

رشته داروں میں اڑائی کیسی؟

۲۱۸۔ کاغذ کے گھوڑے دوڑانا

۲۱۹۔ کان پر جوں نہ رینگنا

۲۲۰۔ کسی گاڑی نا و پر کسی گاڑی پر

۲۲۱۔ کچھ دال میں کالا ہے

۲۲۲۔ کسی کا گھر جلے کوئی تاپے

۲۲۳۔ کسی کو اپنا کر رکھو یا کسی کے ہو رہو

۲۲۴۔ کہاہر کہنے سے گدھے پر نہیں چڑھتا

۲۲۵۔ کنوں پر گئے اور پیاسے آئے

۲۲۶۔ کوزے میں دریا بند کرنا

۲۲۷۔ گذرگئی گذران کیا جھونپڑی

کیا میدان

۲۲۸۔ گر بہ شتن روز اول باید

۲۲۹۔ گڑ کھائیں گلگلوں سے پرہیز

۲۳۰۔ گدھا کیا جانے زعفران کی بہار

۲۳۱۔ گئے تھے نماز بخشوانے الٹے

روزے گلے پڑ گئے

۲۳۲۔ گھر کی مرغی دال برابر

۲۳۳۔ گیڈر کی کم بختی آئے تو شہر کو بھاگا

جائے

۲۳۴۔ گوشت سے ناخن جدا نہیں ہو سکتا

- بھید جانے والے کی دشمنی سخت ہوتی ہے  
 باریک یا خراب لکھنا جو اپنے سوا کوئی نہ پڑھ سکے  
 شریر آدمی سزا کے بغیر قابو میں نہیں آتے
- بھروسہ اسی کا ہوتا ہے جو ساتھ ہو  
 تنگ دستی میں مزے اڑانا  
 نہایت مشکل کام کرنا  
 مفت کی چیزیں آدمی حلال اور حرام کا خیال نہیں کرتا  
 بلائے بغیر کسی جلسہ وغیرہ میں شریک ہونا  
 مالک خاموش ہوا اور نوکر جواب دیں  
 جو کسی کے ساتھ سلوک نہیں کرتا اس کے ماتم میں کوئی شریک  
 نہیں ہوتا
- پرایا مال اور مفت کا مال بے دردی سے خرچ کیا جاتا ہے  
 ضدی اپنی ضد پر اڑا رہتا ہے  
 ہر شخص کی رسائی اپنے مقدور اور حوصلے پر ہوتی ہے  
 ماں اور خالہ کی محبت میں کوئی فرق نہیں  
 کمینہ آدمی کا بڑے درجہ پر پہنچنا
- ن
- آپ تو کام نہ کر سکنا اور دوسراے پر ازالہ مرکھنا  
 بھلاکی کر اور بدله کی امید نہ رکھ  
 نقدر قم تھوڑی بھی مل جائے تو وہ ادھار کی زیادہ رقم سے اچھی ہے
- ۲۳۵۔ گھر کا بھیدی لنکا ڈھائے  
 ۲۳۶۔ لکھے موسیٰ پڑھے عیسیٰ  
 ۲۳۷۔ لا توں کے بھوت با توں سے  
 نہیں مانتے
- ۲۳۸۔ لاٹھی ہاتھ کی بھائی ساتھ کا  
 ۲۳۹۔ لنگوٹی میں پھاگ کھیلنا
- ۲۴۰۔ لو ہے کے پختے چبانا  
 ۲۴۱۔ مفت کی شراب قاضی کو حلال  
 ۲۴۲۔ مان نہ مان میں تیرا مہمان
- ۲۴۳۔ مدی سست گواہ چست  
 ۲۴۴۔ مر گئے مردود فاتحہ نہ درود
- ۲۴۵۔ مالِ مفت بے رحم  
 ۲۴۶۔ اصلی مرغی کی ایک ٹانگ  
 ۲۴۷۔ ملا کی دوڑ مسجد تک  
 ۲۴۸۔ ماں مرے اور موسیٰ جئے
- ۲۴۹۔ موری کی ایښٹ چو بارے چڑھنا
- ۲۵۰۔ ناق نہ جانے آنگن ٹیڑھا  
 ۲۵۱۔ نیکی کر اور کنویں میں ڈال
- ۲۵۲۔ نونقد نہ تیرہ ادھار

نہ تجربہ کا راو ناقص آدمی سے ہمیشہ نقصان پہنچتا ہے۔

ساری عمر گناہ کرتے رہے آخر میں پرہیز گارب نہ بیٹھے۔  
کسی کام کے لئے ایسی شرطیں لگانا جن کا پورا ہونا ناممکن ہو  
نام کے موافق حیثیت نہیں  
جبات منہ سے نکل جائے وہ لوگوں میں مشہور ہو جاتی ہے  
نیک کام میں پوچھنا کیا

۲۵۳۔ نیم حکیم خطرہ جان

نیم ملا خطرہ ایمان

۲۵۴۔ نوسوچو ہے کھا کے بلی جو چلی

۲۵۵۔ نہ نومن تیل ہو گانہ رادھانا پچ گی

۲۵۶۔ نام بڑے اور درشن چھوٹے

۲۵۷۔ نکلی ہونٹوں چڑھی کوٹھوں

۲۵۸۔ نیکی اور پوچھ پوچھ

و

اقبال کے دن ختم ادبار کے دن آگئے

۲۵۹۔ وہ دن گئے جب خلیل خاں فاختہ

اڑاتے تھے

وہم کی طرح دو نہیں ہو ستنا

۲۶۰۔ وہم کی دوالقمان کے پاس بھی نہیں

۵

ظاہر بات کے لئے کسی ثبوت کی ضرورت نہیں  
بڑی چیز کی رونق کم ہوتے ہوئے بھی کافی دیرگتی ہے  
ظاہر اور باطن یکساں نہ ہونا

۲۶۱۔ ہاتھ کنگن کو آرسی کیا ہے

۲۶۲۔ ہاتھی مرے گا بھی تو بٹورہ بھر رہے گا

۲۶۳۔ ہاتھی کے دانت کھانے کے اور

دکھانے کے اور

صاحب اقبال بچپن ہی سے معلوم ہوتا ہے  
ابھی کامیابی حاصل کرنے میں کافی دیرگئے گی

۲۶۴۔ ہونہار بروا کے چکنے چکنے پات

۲۶۵۔ ہنوز دہلی دوراست

ی

کسی چیز کے نااہل ہونا

۲۶۶۔ یہ منھ اور مسور کی دال

اک عجیب کے بعد دوسرے عجیب امر کا واقع ہونا ۔۔۔۔۔

۲۶۷۔ یک نہ شد دو شد

- |                                      |                                   |
|--------------------------------------|-----------------------------------|
| ۲۶۸۔ یہ تیل منڈھے چڑھتی نظر نہیں آتی | یہ کام پورا ہوتا دکھائی نہیں دیتا |
| ۲۶۹۔ یک جان دو قالب                  | نہایت گہر ادوسٹ ہونا              |
| ۷۰۔ یار زندہ صحبت باقی               | زندگی ہے تو ملاقات پھر ہوگی       |

#### (iv) محاورے مع مطالب

جب ایک یا کئی لفظ آپس میں مل کر اپنے اصلی معنی میں نہیں بولے جاتے بلکہ اور دوسرے معنوں میں بولے جاتے ہیں تو اسے محاورہ کہتے ہیں۔ جیسے ”آنکھیں دکھانا“ کے ظاہری معنی یہ ہیں کہ کسی ڈاکٹر کو علاج وغیرہ کے لئے آنکھیں دکھانا لیکن محاورہ میں ”بے وفائی“ کرنے کے ہیں۔

محاورے کے لئے یہ بھی ضروری ہے کہ محاورے کے معنی اور اصلی معنوں میں کوئی لگاؤ یا مناسبت ہو اور اہل زبان نے اس کو بولا بھی ہو۔

مطلب	محاورات
شرمندہ ہونا	آب آب ہونا
آنکھوں میں آنسو بھر لانا	آب دیدہ ہونا
کسی مقام کے موسم یا پانی اور ہوا کا موافق ہونا	آب و ہوار س آنا
شرمندہ ہونا	اپنا سامنھے لے کر رہ جانا
کسی کو بے وقوف بنانا کرنا کام نکالنا	اپنا الوسیدھا کرنا
نقسان پہنچانے والی بات کرنا	اپنے حق میں کانٹے بونا
اپنے کئے ہوئے سے نقسان اٹھانا	اپنے پاؤں پر کلہاڑی مارنا
اپنی تعریف خود کرنا	اپنے منہ میاں مٹھو بنا
مغرور ہونا	آسمان پر دماغ ہونا
بڑی شیخی بگھارنا	آسمان زمین کے قلا بے ملانا
تجربہ کار کو عقل بتانا	آفتاب کو چراغ دکھانا

جھگڑا پیدا کر کے ظاہر اسے دور کرنے کی کوشش کرنا	آگ لگا کر پانی کو دوڑنا
جھگڑے کو بڑھانا	آگ میں تیل ڈالنا
ہر وقت کا شمن	آستین کا سانپ
مصیبت میں کام آنا	آڑے آنا
بے رخی سے پیش آنا	آنکھ بدلنا
تواضع کرنا	آنکھیں بچھانا
خواہش پوری ہونا	آنکھیں ٹھنڈی ہونا
بہت انتظار کرنا یا قریب المrg ہونا	آنکھیں پتھرا نا
آمنے سامنے ہونا	آنکھیں چار ہونا
ملاقات ہونے پر خوش ہونا	آنکھیں روشن کرنا
آنکھڑ کھنگنا	آنکھیں آنا
لا پرواہونا	آنکھوں میں چربی چھانا
پیارا ہونا	آنکھوں کا تارا ہونا
ہوش آنا	آنکھیں کھلانا
فریفته ہونا	آنکھیں لڑنا
نیند آنا جا	آنکھ لگنا
غصہ میں آنکھیں لال ہونا	آنکھوں سے خون بر سنا
حیران رہ جانا	آنکھیں کھلی کی کھلی رہ جانا
باعث بد نامی ہونا	انگلی اٹھنا
کسی کی بات سئنی نہ چاہنا	انگلی کا نوں میں دینا
تعجب کرنا	انگلی دانتوں میں دبانا

سب کے ساتھ یکساں سلوک کرنا	ایک لاثمی سے سب کو ہاگنا
بر باد کردینا	اینٹ سے اینٹ بجادینا
خوش ہونا	بانغ بانغ ہونا
نقسان پہنچنا	بال بیکا ہونا
تھوڑی کسر رہ جانا	بال بال بچنا
بہت ہی چھان بین کرنا	بال کی کھال کھینچنا
ترقی پانا	بول بالا ہونا
مصیبت برداشت کرنا	پاپڑ بیلنا
نا اتفاقی پیدا کرنا	پانی میں آگ لگانا
پرانی باتوں کو پھر سے تازہ کرنا	پرانے مردے اکھاڑنا
اچھائی کے ساتھ بتیں کرنا	پھول جھڑنا
بہت زیادہ خوش ہونا	پھول نہ سمانا
حد سے باہر ہونا	پاؤں پھیلانا
احتیاط سے کام لینا	پاؤں پھونک پھونک کر رکھنا
جاگ رات کاٹنا	تارے گتا
کام تمام ہونا	ترکی تمام ہونا
بے اصول آدمی	تحالی کا بیگن
پریشان ہونا۔ متفرق ہونا	تین تیرہ ہونا
زیادہ غصہ ہونا	جامہ سے باہر ہونا
خطرہ میں پڑنا	جان جو کھوں میں پڑنا
اطمینان ہونا	جان میں جان آنا

تکلیف پر تکلیف دینا۔	جلے پر نمک چھڑ کنا
غصہ زیادہ ہونا	جل بھن کر کباب ہو جانا
کسی خاندان کی باہمی ناقصی	جو تے میں دال بٹنا
ویرانے میں عیش و عشرت کا سامان ہونا	جنگل میں منگل ہونا
بہت زیادہ شرمندہ ہونا	چلو بھر پانی میں ڈوب مرنا
حد سے زیادہ جلنا	چھاتی پر سانپ لوٹنا
بہت پریشان ہونا	چھٹی کا دودھ یاد کرنا
خوف سے چہرے کارنگ پھیکا پڑ جانا	چہرے پر ہوا یاں اڑنا
پریشان یا بدحواس ہو جانا	چھکے چھوٹ جانا
خوب ٹھکنا	جماعت بنانا
کچھ نہ کھانے دینا	حلق کا داروغہ ہونا
اپنی بھلائی چاہنا	حلوے مانڈے سے کام
انصار کی بات کہنا	خدالگتی کہنا
ناممکن باتیں سوچنا	خیالی پلاو پکانا
بہت زیادہ برا فروختہ ہونا	خون جوش کھانا
غصہ کو ضبط کرنا	خون جگر پینا
بے مرقت ہونا	خون سفید ہونا
کھٹکے کی بات ہونا	دال میں کالا ہونا
بڑی بات کو مختصر کہنا	دریا کو کوزے میں بند کرنا
ہر ادینا	دانٹ کھٹے کرنا
تعجب کرنا	دانتوں تلے انگلی دبانا